प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो.नं.: 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director) 9270574444 8999387277 tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 322 Monday 18th November 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com
جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۲۲ مورخہ ۱۸ نومبر ۲۰۲۴ء، بروز پیر، ۱۵ جمادی الاول ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

اسمبلی انتخابات میں ووٹنگ فیصد بڑھانے کی اپیل

ممبئی: (ایجنسی) ایک طرف جہاں ۲۰ نومبر کو ہونے والے انتخابات میں حصہ لینے والی مختلف سیاسی جماعتوں کے لیڈران اور کارکنان مختلف وعدوں اور یقینی دہانیوں کا حوالہ دے کر رائے دہندگان سے ووٹ دینے کی اپیل کررہے ہیں۔ وہیں الیکشن کمیشن اور ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے اسمبلی انتخابات میں ووٹنگ فیصد بڑھانے کیلئے ریلوے اسٹیشنوں، بس اسٹینڈ اور دیگر ذرائع سے شہریوں سے ہر حال میں اپنے آئینی حق کا استعمال کرنے کی اپیل کررہے ہیں۔ ساتھ ہی اس سلسلہ میں شہری انتظامیہ نے مختلف تنظیموں، انجمنوں اور پیشہ ورانہ اداروں سے بھی ووٹنگ کا فیصد بڑھانے کیلئے اورعوام میں بیداری پیدا کرنے کی درخواست کی ہے۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر و بی ایم سی کمشنر بھوشن گگرانی نے پولنگ کے دوران رائے دہندگان کو ہونے والی پریشانی اور بنیادی سہولتوں کے فقدان کے سبب پیدا ہونے والی عدم دلچسپی کو ہرممکن ختم کرنے اوراس ضمن میں کی جان والی تیاریوں کا جائزہ لینے کے بعد ایک میٹنگ کا اہتمام کیا تھا۔ بائیکلہ کے ویرماتا جیجا بائی بھوسلے بوٹینیکل گارڈن (چڑیا گھر) کے پینگوئن ہال میں ہونے والی اس میٹنگ میں شہر اور مضافات کے تمام ایڈیشنل کمشنر، ڈپٹی کمشنر، الیکشن آفیسر، کلکٹرس نے شرکت کی۔ اس میٹنگ کے دوران جہاں بھوشن گگرانی نے تمام ۲۴ وارڈ کے بی ایم سی اسسٹنٹ کمشنروں کو پولنگ کے دوران رائے دہندگان کو صاف صفائی، کولر، پنکھے، پانی اور بیت الخلاء کا معقول انتظام کرنے جیسی بنیادی سہولتوں کو یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے۔ وہیں ووٹروں کو ہونے والی پریشانی کو فوری طور پر حل کرنے کیلئے راشٹر سیوادل (این ایس ایس) اور نیشنل اسٹوڈنٹس آرمی (این سی سی) کے رضا کاروں کی خدمات حاصل کرنے کی بھی اطلاع دی۔ ووٹنگ کے دوران پولنگ افسران کو مشینوں کی خرابی کے سبب پیش آنے والی دقتوں کے فوری حل کیلئے الیکشن اور پولنگ افسران کو تکنیکی اسٹاف اور اضافی ای وی ایم مشین کی موجودگی کو بھی ضروری قرار دیا ہے۔ اسی درمیان انہوں نے عروس البلاد ممبئی میں گزشتہ انتخابات میں ریاست کے دیگر حصوں کے مقابلہ ممبئی میں ووٹوں کا فیصد کم ہونے پر فکرمندی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سلسلہ میں جہاں بس اسٹینڈ، ٹی وی چینلوں، اخبارات، ریلوے اسٹیشنوں پر اعلانات کے ذریعہ عوام سے ہرممکن ووٹ دینے کی اپیل کی جارہی ہے۔ ساتھ ہی نامور فنکاروں، کھلاڑیوں کے ذریعہ بھی عوام کو یقینی طور پر حق رائے دہی کا استعمال کرنے کی اپیل کرائی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ شہری تنظیمیں، انجمنیں اور پیشہ وارانہ ادارے بھی اس سلسلہ میں بی ایم سی اور الیکشن کمیشن کی اپیل پر شہریوں کو بیدار کرنے کی ہرممکن کوشش کررہے ہیں۔

مودی کے 'ایک ہیں توسیف ہیں' نعرے پر پرینکا گاندھی کا کرارا جواب

مودی راج میں صرف اڈانی، امبانی محفوظ

کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے مہاراشٹر کے گڑھ چیرولی میں ایک عظیم الشان جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی کے نعرے 'ایک ہیں تو سیف ہیں' پر شدید تنقید کی۔ پرینکا گاندھی نے کہا، ''مودی راج میں صرف اڈانی سیف (محفوظ) ہیں، جن کے پاس حکومت کی تجوری ہے۔ لیکن کسانوں کی فصل، خواتین کی عزت، نوکریاں، قبائلی زمینیں اور مہاراشٹر کے کاروبار کسی بھی طرح محفوظ نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم مودی انتخابات کے وقت صرف کھوکھلے اور جھوٹے نعرے دیتے ہیں۔ پرینکا گاندھی نے گڑچیرولی میں عظیم الشان جلسے کے بعد ناگپور میں ایک روڈ شو میں بھی شرکت کی، جہاں کانگریس کی حمایت میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور گلیوں کو بھر دیا۔ جلسے میں اپنے خطاب کے دوران پرینکا گاندھی نے بی جے پی حکومت پر الزام لگایا کہ وہ بار بار چھترپتی شیواجی مہاراج کی توہین کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سات سال پہلے وزیراعظم نے شیواجی مہاراج کے مجسمے کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا تھا لیکن خاموشی سے اس کام کو روک دیا گیا۔ پارلیمنٹ کے باہر سے ان کا مجسمہ ہٹا دیا گیا اور بدعنوانی کے باعث سندھو درگ میں شیواجی مہاراج کا مجسمہ گر گیا۔ پرینکا گاندھی نے بی جے پی حکومت پر مہاراشٹر کے ساتھ تعصب کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ دس لاکھ کروڑ روپے کے منصوبے مہاراشٹر سے باہر منتقل کر دیے گئے، جس کے باعث آٹھ لاکھ نوکریاں بھی ریاست سے باہر چلی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ ویدانتا-فاکس کان سیمی کنڈکٹر پلانٹ، ٹاٹا ایئربس مینوفیکچرنگ یونٹ اور دیگر منصوبے مہاراشٹر سے گجرات بھیج دیے گئے، جس کے نتیجے میں ریاست کی معیشت کو شدید نقصان پہنچا۔ پرینکا گاندھی نے قبائلی حقوق پر بات کرتے ہوئے کہا کہ مہاراشٹر میں چار لاکھ قبائلیوں نے زمین کے حقوق کے لیے کلیم (دعوے) داخل کیے، جن میں سے دو لاکھ کلیم مسترد کر دیے گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پورے ملک میں 22 لاکھ قبائلی کلیم مسترد کیے جا چکے ہیں، جس سے زمین پر ان کا حق کمزور کیا جا رہا ہے۔ گڑھ چیرولی کے علاقے میں صحت کی خراب صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ یہاں کے چار ہزار مریض سکل سیل انیمیا کا شکار ہیں اور صحت کی سہولیات بدتر ہیں۔ کانگریس کی حکومت کے دوران کپاس کی قیمت آٹھ ہزار روپے تھی، جواب کم ہوکر چھ ہزار روپے رہ گئی ہے۔

اگھاڑی کے حق میں مسلم تنظیموں کی اپیل پر بی جے پی چراغ پا

مہاراشٹر کے اسمبلی انتخابات میں فرقہ وارانہ خطوط پر ووٹ مانگنے والی بی جے پی نے ''الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے'' کے مصداق مہاراشٹر میں چند ایک ملی تنظیموں اور شخصیات کے ذریعہ اپوزیشن اتحاد مہاوکاس اگھاڑی کیلئے ووٹ کی اپیل پر واویلا مچانا شروع کر دیا ہے۔ پارٹی کے ترجمان گورو بھاٹیہ نے بی جے پی ہیڈکوارٹرس میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے یہ الزام عائد کیا کہ متعدد مسلم تنظیمیں مہاراشٹر اور جھارکھنڈ میں اپوزیشن اتحاد کے لئے ووٹ کی اپیل کر کے انتخابی ماحول کو پراگندہ کرنے کی کوشش کررہی ہیں۔ بھاٹیہ نے دعویٰ کیا کہ 'یہ ووٹ جہاد' ہے۔ بی جے پی نے مطالبہ کیا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا اور سپریم کورٹ کو اس کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہئے۔ بی جے پی کے ترجمان گورو بھاٹیہ نے الزام لگایا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے رکن مولانا سجاد نعمانی نے مہاراشٹر میں مہاوکاس اگھاڑی کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ۲۶۹ سیٹوں پر ایم وی اے کو ووٹ دیں اور باقی سیٹوں پر بھی ریاست کی دیگر غیر بی جے پی پارٹیوں کو ووٹ دیں۔ بھاٹیہ نے دعویٰ کیا کہ اس طرح کے بیانات جمہوری اصولوں کے لئے خطرہ ہیں۔ اسی طرح جھارکھنڈ میں جمعیۃ علماء ہند کی لوہردگا یونٹ نے مبینہ طور پر مسلمانوں سے کانگریس، جھارکھنڈ مکتی مورچہ، راشٹر جنتا دل اور سی پی آئی (ای ایل) اتحاد کو ووٹ دینے کی اپیل کی ہے۔ بھاٹیہ نے دعویٰ کیا کہ اس کو ہی ووٹ جہاد کہتے ہیں۔ کانگریس، ادھو ٹھاکرے اور شرد پوار پر منہ بھرائی کی سیاست کر رہے ہیں۔ خیال رہے کہ ایک طرف انتخابات میں بی جے پی اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے 'بٹیں گے تو کٹیں گے' جیسے انتہائی زہریلے اور فرقہ وارانہ نعرے کے ساتھ میدان میں ہے اور وزیراعظم مودی بھی 'ایک ہیں

منی پور میں حالات پھر کشیدہ، امت شاہ کی ریلیاں منسوخ، دہلی روانہ

منی پور میں حالات مسلسل کشیدہ ہو رہے ہیں۔ اتوار کو منی پور کی صورتحال کے پیش نظر مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے مہاراشٹر کے ودربھ میں اپنی طے شدہ ریلیاں منسوخ کر کے دہلی واپسی کی۔ دوسری جانب سی آر پی ایف کے ڈائریکٹر جنرل انیش دیال کو فوری طور پر منی پور روانہ کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق یہ قدم ریاست کی خراب امن وامان کی صورتحال اور بڑھتی ہوئی تشدد کی سرگرمیوں کے بعد اٹھایا گیا ہے۔ منی پور کے جری بام اور فیرازول اضلاع میں اتوار کو انٹرنیٹ اور موبائل ڈیٹا معطل کر دیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق، میتئی اور کوکی برادریوں کے درمیان نسلی تنازعے کے باعث کشیدگی شدت اختیار کر گئی ہے۔ سی آر پی ایف کیمپ پر شدت پسندوں کے حملے کے بعد جھڑپوں میں اضافہ ہوا ہے، جس سے متاثرہ علاقوں میں خوف کی فضا قائم ہے۔ صورتحال اس وقت مزید بگڑ گئی جب جری بام کے بارک دریا سے چھ لاپتہ افراد کی لاشیں برآمد ہوئیں۔ ان واقعات کے بعد مشتعل مظاہرین نے سنیچر کو ۳ وزراء اور ۶ ارکان اسمبلی کے گھروں پر حملے کئے۔ حالات کے پیش نظر حکومت نے پانچ اضلاع میں کرفیو نافذ کر دیا ہے اور حساس علاقوں میں انٹرنیٹ سروس معطل کر دی گئی ہے۔ اہلکاروں کے مطابق، سنیچر کو برآمد ہونے والی لاشوں میں دو خواتین اور ایک بچہ شامل تھے،

میں نے اقلیتوں کے مفاد کا بھرپور خیال رکھا ہے: اجیت پوار

ممبئی: ین سی پی کے صدر اجیت پوار جنہوں نے مہایوتی میں رہتے ہوئے بی جے پی کے ''بٹو گے تو کٹو گے'' نعرے کی پرزور مخالفت کی اور اسمبلی الیکشن میں اقلیتی طبقہ سے تعلق رکھنے والے ۵ امیدوار اتارے، نے اس بات پر زور دیا ہے کہ وہ سیکولرزم میں یقین رکھتے ہیں، میڈیا سے گفتگو کے دوران انہوں نے یاددہانی کرائی کہ ''نائب وزیراعلیٰ کے طور پر بھی میں نے اقلیتوں کے مفاد کا بھرپور خیال رکھا ہے۔'' واضح رہے کہ شندے سرکار میں بطور نائب وزیر اعلیٰ حلف لینے کے بعد سے اجیت پوار نے حکومت میں اقلیتوں کی نہ صرف نمائندگی کی بلکہ ان کے تحفظ اور ان کی ترقی کیلئے ضروری اقدامات بھی کئے۔ اپنے امیدواروں کیلئے انتخابی مہم میں مصروف اجیت پوار نے مختلف مقامات پر میڈیا سے گفتگو کے دوران اس بات پر زور دیا ہے کہ وہ ''سب کا ساتھ، سب کا وکاس'' میں یقین رکھتے ہیں۔ جمعہ کو ناسک میں انہوں نے اپنے انتخابی جلسہ کے بعد بتایا کہ ان کے نائب وزیراعلیٰ رہتے ہوئے شندے حکومت نے اقلیتوں کے حق میں متعدد فیصلے کئے ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ مدرسوں میں اساتذہ کی تنخواہ جو ۶ ہزار روپے ماہانہ تھی، کو ان کی حکومت میں بڑھا کر ۱۶ ہزار روپے کیا گیا۔ اسی طرح جن کی تنخواہ ۸ ہزار تھی، ان کی تنخواہ بڑھ کر ۱۸ ہزار ہوگئی۔ اس کے ساتھ ہی اجیت پوار نے دعویٰ کیا کہ بطور نائب وزیراعلیٰ انہوں نے اس بات کی پوری کوشش کی کہ اقلیتوں کے ساتھ ناانصافی نہ ہو اور ان کیلئے سیکوریٹی کے مسائل پیدا نہ ہونے پائیں۔ اس ضمن میں انہوں نے یاددہانی کرائی کہ یوپی کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے متنازع نعرے 'بٹو گے تو کٹو گے' کے خلاف سخت اعتراض کرنے والوں میں وہ سب سے آگے ہیں۔

اسلام پورہ، بھالدار پورہ میں یوگیش شرساگر کے کامیاب تشہیری اجلاس

بیڑ (پریس ریلیز) تاریخ: 17: اقلیتی سماج کے ترقیاتی کاموں میں بیڑ کے ایم ایل اے نے رکاوٹیں پیدا کیں۔ وہ ہر کام میں کمیشن کا مطالبہ کرتے تھے، جس کی وجہ سے ترقیاتی کام التوا کا شکار ہو گئے۔ لیکن اب وقت آ گیا ہے کہ انہیں گھر بٹھایا جائے۔ اپوزیشن کے پاس ترقی سے متعلق کوئی ٹھوس مسائل نہیں ہیں، اس لیے وہ ہمارے خلاف سوشل میڈیا پر جھوٹی اور گمراہ کن پوسٹس پھیلا رہے ہیں۔ لیکن بیڑ کے عوام انہیں ان کی جگہ دکھائے بغیر نہیں رہیں گے اس طرح کا انتباہ ڈاکٹر یوگیش شرساگر نے دیا وہ یہاں اسلام پورہ، بھالدار پورہ بابا چوک میں منعقدہ انتخابی ریلیوں سے مخاطب تھے اس موقع پر ان کے ہمراہ سید معین ماسٹر، فاروق پٹیل سید نوید الزماں، صادق الزماں، نبیل الزماں، منا انعامدار، سید الیاس، ستیش پوار، عارف خان، صادق اور عرفان چاؤس موجود تھے۔ ان میٹنگز میں اقلیتی سماج کے سیکڑوں شہریوں نے شرکت کی۔ ڈاکٹر یوگیش شرساگر نے کہا کہ شرساگر خاندان ہمیشہ اقلیتی سماج کے ساتھ کھڑا رہا ہے۔ ہم نے کبھی سماجی یا سیاسی کام کرتے وقت ذات یا مذہب کو نہیں دیکھا۔ ہمارا خاندان ہمیشہ سماج کی ہر ضرورت میں ساتھ کھڑا رہا ہے۔ اب سماج کو بھی ہمارے لیے کھڑا ہونا چاہیے۔ ہم نے اپنی پارٹی کے ذریعے سماج کے لیے ایک واضح موقف اختیار کیا ہے۔ اجیت دادا اور دھنو بھاؤ کے ذریعے پیٹھ بیڑ کی عیدگاہ کے لیے 1 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ عوام کو ہم پر بھروسہ کر کے ایک موقع دینا چاہیے، اور میں اس موقع کو کامیابی میں تبدیل کیے بغیر نہیں رہوں گا، ڈاکٹر یوگیش شرساگر نے مزید کہا۔ اس میٹنگ میں مسلم سماج کے افراد کی بڑی تعداد موجودگی میرے کامیابی کی ضامن ہے۔

مومن پورہ میں سندیپ شرساگر کی مقبولیت میں اضافہ، عوام کا ہجوم

بیڑ (پریس ریلیز): جہاں تک نظر جاتی تھی، صرف ووٹروں کا ہجوم ہی ہجوم تھا...... ہر طرف ووٹروں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اسٹیج کے چاروں جانب صرف عوام کا سمندر نظر آ رہا تھا، اور پورے جوش کے ساتھ نعرے لگ رہے تھے، سندیپ بھائیہ آگے بڑھو، ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ اس ریکارڈ توڑ ہجوم نے بیڑ شہر کے مومن پورہ علاقے میں منعقدہ کارنر میٹنگ کو ایک عوامی جلسے میں بدل دیا۔ اس میٹنگ میں موجود زبردست ہجوم نے ایم ایل اے سندیپ شرساگر کی اسمبلی انتخابات میں کامیابی پر مہر ثبت کر دی۔ ہجوم دیکھ کر کارکنان نے کہا کہ بیڑ حلقے میں ایم ایل اے سندیپ شرساگر کا طوفان برپا ہے۔ ووٹروں سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے سندیپ شرساگر نے کہا، آپ کی محبت اور دعائیں میں کبھی نہیں بھولوں گا۔ میں آپ کے اعتماد کو کبھی ٹھیس نہیں پہنچاؤں گا۔ انہوں نے تمام لوگوں سے اپیل کی کہ 20 نومبر کو بٹن نمبر 3، بگل بجانے والے آدمی کے نشان پر ووٹ دے کر انہیں عوام کی خدمت کا ایک اور موقع فراہم کریں۔ ان کی اس اپیل پر حاضرین نے زبردست تالیاں بجا کر جواب دیا۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار دھڑا)، مہاوکاس اگھاڑی اور اتحادی جماعتوں کے بیڑ اسمبلی حلقے کے سرکاری امیدوار ایم ایل اے سندیپ شرساگر کی مقبولیت مومن پورہ کی اس میٹنگ میں نظر آئی۔ یہ کارنر میٹنگ ہفتے کی شام 16 نومبر کو ایم ایل اے سندیپ شرساگر، سابق ایم ایل اے سید سلیم، جاوید قریشی، خورشید عالم، شیوسینا کے ضلعی صدر گنیش وریکر اور دیگر معززین کی موجودگی میں منعقد کی گئی۔ مومن پورہ علاقے کے نوجوانوں نے ایم ایل اے سندیپ شرساگر اور دیگر معززین کا پرجوش استقبال کیا۔ ایم ایل اے سندیپ شرساگر نے اعتماد ظاہر کیا کہ نوجوانوں کا یہ جوش اور ولولہ 20 نومبر کے آنے والے انتخابات میں ضرور نظر آئے گا ایم ایل اے سندیپ شرساگر نے کہا، آپ کی یہ محبت مجھے بے حد متاثر کر گئی ہے۔ بیڑ حلقے کے عوام ہی میری اصل طاقت ہیں۔ میں ہمیشہ قابل احترام پوار صاحب کے نظریے پر گامزن رہوں گا، اور آج بہت سے لوگ ہمارے ساتھ کھڑے ہیں۔ جب ہماری پارٹی مشکلات میں تھی، آپ نے میرا ساتھ دیا، اور اسی حمایت نے ہمیں ایک بار پھر پارٹی کا مشن آگے لے جانے کا موقع دیا۔ اس انتخاب میں ہم حلقے کی ترقی کے مسائل کو لے کر آگے بڑھ رہے ہیں۔ پچھلے پانچ سالوں میں حلقے کی نمائندگی کرتے ہوئے کئی ترقیاتی منصوبے مکمل کیے گئے اور متعدد مسائل حل کیے گئے۔ عوام کے مسائل کے حل اور بیڑ حلقے کی ہمہ جہتی ترقی کے لیے میں آنے والے وقت میں کام کرنے کا عزم رکھتا ہوں۔ حلقے کے کچھ مسائل ابھی زیر التوا ہیں، جنہیں حل کرنے کے لیے مجھے آپ کی دعائیں اور حمایت درکار ہیں۔ اس میٹنگ کے ذریعے آپ نے جو اعتماد اور محبت مجھ پر نچھاور کی ہے، میں اسے کبھی ٹھیس نہیں پہنچاؤں گا۔

بی جے پی کی حمایت کرنے پر امیدوار کو جوتوں سے مارا گیا: کارکنان کا غصہ، سر مونڈ دیا

کیج (نامہ نگار) کیج حلقے میں ونچت اگھاڑی کے تائید کردہ امیدوار سچن چوہان نے انتخابات سے صرف چار دن پہلے بی جے پی امیدوار کی حمایت کا اعلان کیا۔ اس پر ناراض ہوکر ونچت اگھاڑی کے کارکنوں نے چوہان کا سر زبردستی مونڈ دیا اور ان کے چہرے پر کالا پاؤڈر مل دیا۔ یہ واقعہ کافی ہلچل کا سبب بن گیا۔ یہ بھی رپورٹ کیا گیا کہ اس دوران انہیں جوتوں سے مارا گیا۔ اس واقعے کے سلسلے میں ابھی تک کوئی سرکاری طور شکایت درج نہیں کی گئی۔ تاہم، ونچت اگھاڑی کے ضلع صدر شیلش کامبلے نے پارٹی قیادت سے معاملے کو اٹھاتے ہوئے احتجاج درج کروایا ہے۔

بیڑ کے 62 سالہ ماموں نے 21 کیلومیٹر میراتھان دوڑ میں حاصل کیا دوسرا مقام

بیڑ (نامہ نگار) بالاگھاٹ ہل میراتھان 21 کیلومیٹر کی دوڑ میں بیڑ کے ماموں نے دوسرا مقام حاصل کیا یہ فاصلہ انہوں نے دو گھنٹے تیس منٹ میں مکمل کیا نیز دوسرا انعام بھی حاصل کیا ماموں کی اس کامیابی پر انہیں ہر طرف سے مبارکباد دی جا رہی ہے۔

جمہوریت کی بنیاد کو مضبوط بنانے کے لئے ووٹ ضرور ڈالیں۔ شیخ عبدالرحیم

اورنگ آباد: مورخہ 20 نومبر 2024 یعنی بروز بدھ کو جمہوریت کی بنیاد مضبوط بنانے کے لئے آپ کو ووٹ ڈالنے کی ضرورت ہے۔ ووٹ آپ کا حق ہے اور اس حق کا آپ بھی استعمال کیجئے ایسی اپیل ہپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کے بانی صدر شیخ عبدالرحیم سر نے کی ہے۔ مہاراشٹر اسمبلی انتخابات 2024 کے لئے پورے مہاراشٹر ریاست میں ودھان سبھا انتخابات کے لیے ایک ہی مرحلے میں اورنگ آباد اور دیگر اضلاع کے لئے بروز بدھ 20 نومبر 2024 کو صبح 7 سے شام 6 تک ووٹ ڈالے جائیں گے۔ سبھی بھائی اور بہنوں سے گزارش ہے کہ گھر سے باہر نکل کر جمہوریت کو مضبوط بنانے کے لئے اپنا قیمتی ووٹ ڈالیں

آزاد امیدوار انیل جگتاپ نے دیہی علاقوں میں تشہیر کے بعد شہر میں بھی کامیاب کارنر میٹنگ کی ہے نیز مسلم سماج میں بھی انہیں اعتبار حاصل ہو رہا اس ضمن میں حلقہ کے درجنوں مسلم ارکان نے انیل جگتاپ کو اپنی حمایت کا اعلان کیا ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

Editorial

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

'بچپن' پر چہار جانب سے ہوتے حملے

یوم اطفال یعنی 14 نومبر ہے۔ اس دن سیاسی حکمرانوں کی تقریریں خوب سننے کو ملیں، لیکن ان مخصوص تقاریر میں ملک کے لاپتہ بچوں کے حوالے سے کچھ خاص بات نہیں ہو۔ جی ہاں، ہندوستان کے لاپتہ بچے۔ یہ تلخ حقیقت ہے کہ ہزاروں بچے لاپتہ ہیں، پھر بھی ہم خاموش بیٹھے ہیں۔ ہندوستان میں 174 بچے روزانہ لاپتہ ہورہے ہیں، اور ان میں سے نصف ہنوز لاپتہ ہیں۔ لاپتہ ہونے والے بچوں میں ایک بڑی تعداد لڑکیوں کی ہے، ان کا فیصد لڑکوں سے کہیں زیادہ ہے۔ موجودہ دور کے لیڈران اپنی شاندار مصنوعی تقریروں میں اپنی کئی طرح کی کارگزاریوں کا دعویٰ تو کر سکتے ہیں، لیکن اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کر سکتے کہ ہمارے سینکڑوں اور ہزاروں بچے لاپتہ ہیں۔ ا? خر وہ کہاں ہیں؟ انہیں کون ڈھونڈے گا؟ اور کب؟ کیا ان بچوں کو اغوا کرلیا گیا ہے، یا چوری کر کے فروخت کر دیا گیا ہے؟ اس کا ماسٹر مائنڈ کون ہے؟ بچوں کی چوری اور پھر ان کا سودا، یا کسی کام کے لیے ان کا استعمال کیا جاتا ہے تو اس پورے سنڈیکیٹ کو کون چلاتا ہے؟ لاپتہ بچوں میں سے کچھ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ سراغ لگا کر تلاش کرلیا گیا۔ اگر اس طرح کوئی ملتا ہے تو اس کی حالت کیا ہوتی ہے؟ کسی کو پتہ نہیں کہ جو بچے تلاش کر لیے گئے وہ کس حالت میں ہیں۔ اگر وہ اپنے والدین یا دادا دادی کے ساتھ رہنے کے قابل نہیں ہیں تو کیا ہوگا؟ ان کی دیکھ بھال کے لیے کیا انتظام ہے؟ کیا حکومت کے وہ 'گھر' جہاں وہ قیام پذیر ہیں، حقیقی معنوں میں محفوظ ہیں؟ بزرگ شہری ان بچوں کے ساتھ روزمرہ کی بات چیت میں کیوں شامل نہیں ہیں؟ یہ پورا نظام کتنا شفاف ہے؟ سب سے بڑی بات یہ کہ چیک اینڈ بیلنس کے لیے کون جوابدہ ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ پناہ گاہوں کے اندر اور باہر ان بے سہارا بچوں کے ساتھ زیادتی نہ ہو؟ اگر ہم اپنے ان بچوں کی حالت کو بھی وسیع تناظر میں دیکھیں جو لاپتہ نہیں ہوئے ہیں، تو بھی ایک مایوس کن تصویر سامنے ا? تی ہے۔ افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ یہ بچے لاپتہ نہیں ہوئے، لیکن ان کا بچپن لاپتہ ہوگیا ہے۔ یقین کے ساتھ نہیں کہا جاسکتا کہ کتنے بچے جوانی تک رسائی حاصل کر پاتے ہیں۔ جی ہاں، حالات ایسے ہی ہیں کیونکہ ہمارے بچوں کی بڑی تعداد نقص تغذیہ کا شکار ہے۔ انھیں صحت سے متعلق شدید مسائل کا سامنا ہے۔ ان کی بقا کا مسئلہ درپیش ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ ان کے والدین مطلوبہ طبی علاج کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے، نہ ہی انھیں مختلف بیماریوں سے مقابلہ کرنے کے لیے مناسب خوراک فراہم کر سکتے ہیں۔ بچوں میں اسکول چھوڑنے کی شرح فکر انگیز ہے، اور بہت سے بچے کالج تک بھی نہیں پہنچ پاتے۔ مالی، سماجی اور صحت سے متعلق مسائل ان کے لیے رخنات پیدا کرتی ہیں۔ بہت سے بچے تو اپنے اردگرد پھیلے سیاسی زہر کا شکار ہوجاتے ہیں۔ سیاسی مافیا انھیں پکڑ کر، اغوا کرکے یا اٹھا کر لے جاتے ہیں اپنی فوج میں بھرتی کرنے کے لیے۔ یہ پیدل سپاہی بنتے ہیں جو عوام میں نفرت کا زہر پھیلانے کا کام کرتے ہیں۔ کئی جواں سال بچوں کو اس وقت شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب پولیس انھیں کسی معاملے میں اٹھا کر لے جاتی ہے۔ جب انھیں پولیس رِہا کر دیتی ہے تو بھی ان کے نام پولیس ریکارڈس اور رجسٹرس میں موجود ہوتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی واقعہ پیش ا? ئے، حتیٰ کہ پٹاخہ بھی پھوٹے تو سب سے پہلے انھیں ہی پوچھ تاچھ کے لیے بلایا جاتا ہے۔ ایسے میں فرقہ وارانہ تعصّبات صورت حال کو مزید سنگین بنا دیتے ہیں۔ اس حقیقت کو بھی نظر انداز نہ کریں کہ فسادات اور خانہ جنگی کے دوران نوجوانوں پر حملہ کیا جاتا ہے۔ غنڈوں کی فوج انھیں شکار بنانے اور مارنے کے لیے نکلتی ہے۔ 2002 میں پیش ا? ئے گجرات قتل عام کے بعد میں نے احمدا? باد میں کچھ ماو? ں سے ملاقات کی تھی۔ انھوں نے مجھے بتایا تھا کہ وہ اپنے بچوں کو ریاست سے باہر رہنے والے رشتہ داروں کے یہاں بھیج دیں گی۔ 2013 کے مظفر نگر فسادات کے دوران بھی بچوں کو دور بھیج دیا گیا تھا تاکہ وہ زندہ رہ سکیں۔ ظاہر ہے ایسے حالات میں اسکول ڈراپ ا? و? ٹ کی شرح بھی عروج پر پہنچ گئی۔ ان بچوں کا بچپن برباد ہوگیا اور سینکڑوں معصوم زندگیوں پر اس کے منفی نقوش ثبت کر گئے۔ اب بلڈوزر ایکشن ایک نیا معاملہ ہے جو گھروں کو تباہ کر رہا ہے۔ یقیناً غربت کا گراف عروج پر ہے جو ہمارے بچوں کی صحت اور بقا کو متاثر کر رہا ہے۔ ایسے میں کیا یہ وہ وقت نہیں ہے جب اس ملک کے ذمہ دار شہری کسی گھر یا پورے خاندان کو تباہ ہونے سے روکنے میں اپنا کردار ادا کریں؟ ایک مرتبہ جب کسی گھر پر بلڈوزر چل جاتا ہے تو یہ پورے خاندان یا قبیلے کو سڑک پر لا دینے کے مترادف ہے۔ گھر منہدم ہونے کا مطلب ہے کہ نہ صرف ان کی رہائش بلکہ روزمرہ کی بقا کے لیے ان کا انتہائی اہم اڈہ ختم ہو جانا۔ بلڈوزر ایکشن سے بچوں کے اسکول کی کتابیں، یونیفارم، کپڑے اور باورچی خانہ سب ختم ہوجاتا ہے۔ پھر تو چیلنجز کا مقابلہ کرنے کی خواہش کو بھی زوردار جھٹکا پہنچتا ہے۔ پھر بھی ہم خاموش تماشائیوں کی طرح اپنی ا? نکھوں کے سامنے اس تباہی کو دیکھتے ہیں، اور پھر بیٹھ جاتے ہیں۔ بلڈوزر سے نہ صرف گھر برباد ہوتے ہیں بلکہ سینکڑوں اور ہزاروں بچپن بھی تباہ ہوجاتے ہیں۔

بشکریہ
حمرا قریشی

بھارت میں کس قسم کے مریض علاج کے لیے آرہے ہیں؟

تحریر ---------- آر کے سنہا

آر کے سنہا

حال ہی میں برطانیہ کے بادشاہ چارلس اپنی اہلیہ ملکہ کیملا کے ساتھ نجی دورے پر ہندوستان آئے۔ اپنے تین دن کے قیام کے دوران، وہ بنگلورو کے قریب ایک جدید جامع صحت مرکز میں ٹھہرے، جہاں انہوں نے یوگا، مراقبہ کے سیشنز، اور یوگا تھراپی میں حصہ لیا۔ یہ واضح کرتا ہے کہ عالمی اشرافیہ، عام مریضوں سے لے کر رائلٹی تک، اچھی صحت اور جوانی کو برقرار رکھنے کے لیے ہندوستان کے جدید ڈاکٹروں اور علاج کے روایتی طریقوں سے علاج کروانے کے فوائد کو سمجھ رہے ہیں۔ حالیہ برسوں میں، دل کے امراض، ہڈیوں کے امراض، گردے اور جگر کی پیوند کاری، دانتوں کی دیکھ بھال، کینسر، اور یہاں تک کہ لاعلاج سمجھے جانے والے حالات کا علاج کرنے والے مریضوں کے لیے ہندوستان ایک ترجیحی منزل بن گیا ہے۔ مریض نہ صرف جنوبی ایشیائی ممالک بلکہ افریقہ، وسطی ایشیا، خلیجی ممالک اور یہاں تک کہ مغربی ممالک سے بھی ہر سال لاکھوں کی تعداد میں آتے ہیں۔

سستی اور کامیاب جدید طبی علاج کے ساتھ ساتھ، روایتی ہندوستانی علاج کے طریقے جیسے آیوروید، یوگا، نیچروپیتھی، ڈائیٹکس، اور باجرے پر مبنی علاج غیر ملکی مریضوں میں مقبولیت حاصل کر رہے ہیں۔ مثال کے طور پر، کینیا کے سابق وزیر اعظم، رائلا اوڈنگا کی بیٹی، کیرالہ کے ایرناکولم میں سریدھریام آیورویدک آئی ہسپتال میں علاج کروانے کے بعد اپنی بینائی دوبارہ حاصل کر لی۔ اس کامیابی کی وجہ سے مشرقی افریقہ سے ہندوستان میں آیورویدک علاج کے خواہاں مریضوں میں نمایاں اضافہ ہوا۔

دہرادون کے اپنے اکثر سفر کے دوران، میرا اکثر پروازوں اور ٹرینوں میں غیر ملکی سیاحوں سے سامنا ہوتا ہے — ہر عمر اور پیشے کے مرد اور عورتیں —۔ ان میں سے بہت سے لوگ ہردوار، رشی کیش اور دہرادون جیسی جگہوں کے آشرموں یا صحت کے مراکز میں دو ہفتوں سے تین ماہ تک قیام کے لیے جاتے ہیں۔ ان کے قیام کی طوالت اور لاگت - اکثر لگژری فائیو اسٹار ہوٹل کے نرخوں کے برابر یا اس سے زیادہ - ان کی حالت کی شدت اور مطلوبہ علاج پر منحصر ہے۔

روایتی علاج کے علاوہ، دہلی، ممبئی، بنگلورو، اور چنڈی گڑھ جیسے شہروں کے جدید اسپتالوں میں بین الاقوامی مریضوں کی ایک بڑی تعداد اپنی ظاہری شکل کو بڑھانے کے لیے کاسمیٹک طریقہ کار کے خواہاں ہیں۔ پلاسٹک سرجن ہر ماہ درجنوں غیر ملکی مریضوں کو علاج کے لیے دیکھتے ہیں جیسے جلنے کی چوٹ کی مرمت، بالوں کی پیوند کاری، اور جلد کو سخت کرنے کے طریقہ کار۔

یہ رجحان ہندوستان کے لیے زیادہ غیر ملکی مریضوں کو راغب کرنے کے لیے ایک سنہری موقع کی نمائندگی کرتا ہے۔ طبی سیاحت سے نہ صرف قیمتی زرمبادلہ کمایا جاتا ہے بلکہ مقامی معیشتوں کو بھی سہارا ملتا ہے، کیونکہ مریض اکثر ایسے نگرانوں کے ساتھ آتے ہیں جو ہفتوں یا مہینوں ہوٹلوں میں ٹھہرتے ہیں۔ بیرون ملک مقیم ہندوستانی تارکین وطن بھی سستی اور اعلیٰ معیار کی طبی دیکھ بھال کے لیے تیزی سے ہندوستان لوٹ رہے ہیں۔ ہندوستان کی برتری یورپ یا امریکہ میں اسی طرح کی خدمات کی قیمت کے ایک حصے پر سرجیکل سے پہلے اور بعد از سرجیکل نگہداشت کی پیشکش میں مضمر ہے۔ جلد کے مسائل. خوبصورتی کے علاج کے بارے میں بڑھتی ہوئی بیداری کے ساتھ، مرد اور خواتین دونوں تیزی سے کاسمیٹک اور جراحی کے حل کا انتخاب کر رہے ہیں۔

عالمی سطح پر، سالانہ لاکھوں کاسمیٹک سرجریز کی جاتی ہیں، جس میں امریکہ اس شعبے میں سرفہرست ہے۔ اگرچہ ابتدائی طور پر خواتین میں مقبول ہونے کے باوجود پلاسٹک سرجری اب مردوں میں یکساں طور پر عام ہے۔ موٹے طور پر، پلاسٹک سرجری کو دو قسموں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے: کاسمیٹک سرجری، جو ظاہری شکل کو بہتر بناتی ہے، اور تعمیر نو کی سرجری، جو چوٹوں، بیماریوں، یا پیدائشی نقائص سے ہونے والے نقصان کی مرمت کرتی ہے۔

ہندوستان، اپنے اعلیٰ تعلیم یافتہ طبی پیشہ ور افراد، جدید آلات، اور کفایت شعاری کے علاج کے ساتھ، طبی سیاحت میں ایک بڑی چھلانگ لگانے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے۔ معیار پر سمجھوتہ کیے بغیر، ہندوستان میں علاج کے اخراجات امریکہ میں علاج کے اخراجات کا تقریباً ایک چوتھائی ہیں۔ اگر ہندوستان حکمت عملی کے ساتھ اس شعبے کو مضبوط کرتا ہے، تو مریض تیزی سے ہندوستان کو تھائی لینڈ، سنگاپور، چین اور جاپان جیسے حریفوں کے مقابلے میں منتخب کریں گے، جو طبی سیاحوں کے لیے بھی تیار ہیں۔

طبی سیاحت عالمی سطح پر اربوں ڈالر کی صنعت ہے۔ زیادہ حصہ حاصل کرنے کے لیے، ہندوستان کو بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ اسپتالوں اور کلینکوں کو تیار کرنا چاہیے، کارڈیالوجی، آنکولوجی، آرتھوپیڈکس، اور ٹرانسپلانٹیشن جیسے شعبوں میں خصوصی دیکھ بھال فراہم کرنا چاہیے، اور ٹیلی میڈیسن اور ڈیجیٹل ہیلتھ کیئر خدمات کو اپنانا چاہیے۔ ہندوستان کے باجرے پر مبنی علاج بھی ایک منفرد برتری پیش کرتے ہیں۔ پدم شری ایوارڈ یافتہ ڈاکٹر کھدر روالی کا دعویٰ ہے کہ باجرہ بغیر کسی دوا کے چھ ہفتوں سے چھ ماہ کے اندر شدید ترین بیماریوں کا علاج کر سکتا ہے۔ حکومت کی طرف سے مضبوط پالیسی سپورٹ کے ساتھ اس طرح کے منفرد انداز ہندوستان کی طبی سیاحت کی صلاحیت کو مزید بلند کر سکتے ہیں۔

مارکیٹنگ کی مہمات، مریض پر مبنی پیکجز، ویزا کی سہولت، زبان میں ترجمہ کی خدمات، اور رہائش کے انتظامات ہندوستان کو بین الاقوامی مریضوں کے لیے زیادہ پرکشش مقام بنا سکتے ہیں۔

اعداد و شمار خود ہی بولتے ہیں — 14 لاکھ غیر ملکی مریض 2022 میں علاج کے لیے ہندوستان آئے۔ 2030 تک سالانہ 1 کروڑ بین الاقوامی مریضوں کو راغب کرنے کے مہتواکانکشی ہدف کو پورا کرنے کے لیے، ہندوستان کو عالمی معیار کی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو یقینی بنانا ہوگا اور مہارت کے مخصوص شعبوں کو تیار کرنا ہوگا۔ مناسب منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے ساتھ، ہندوستان خود کو طبی سیاحت کے لیے ایک عالمی مرکز کے طور پر قائم کر سکتا ہے۔

آر کے سنہا
سابق ممبر پارلیمنٹ، راجیہ سبھا
141 نارتھ ایونیو، نئی دہلی
(سینئر ایڈیٹر، کالم نگار، اور سابق ایم پی)

لگے گی آگ تو آئیں گے گھر کئی زد میں

تحریر ---------- سراج الدین ندوی

سراج الدین ندوی
چیرمین ملت اکیڈمی۔ بجنور

امن انسانی زندگی کے لیے اسی طرح ضروری ہے جس طرح کھانا پانی، امن کے بغیر کوئی سماج اور معاشرہ ترقی نہیں کرسکتا۔ امن ہر انسان کی خواہش اور آرزو ہے۔ اس کے باوجود وہ بھی انسان ہی ہیں جو امن کے خلاف حرکتیں کرتے ہیں اور سماج میں بے امنی ہی نہیں بدامنی پھیلاتے ہیں۔ اس وقت ہمارا ملک بھی بدامنی کی راہ پر ہے۔ ماب لنچنگ رکنے کا نام نہیں لے رہی ہے، بلڈوزر کی کاروائی کا خطرہ ہر طرف منڈرا رہا ہے، چوری، لوٹ اور قتل کے واقعات ہر دن ہورہے ہیں، سڑکیں حادثات کو دعوت دے رہی ہیں اور ہر روز ہزاروں زندگیاں حادثات کا شکار ہورہی ہیں۔ اس کے علاوہ حکومتی سطح پر ایسے قوانین بنائے جارہے ہیں جو سماج میں بے چینی پیدا کررہے ہیں، چند افراد کے گروہ کے سوا کوئی بھی مطمئن نہیں ہے، این آر سی اور سی اے اے کی تلوار لٹک رہی ہے۔ اوقاف کو ہڑپ کرنے کی تیاری ہے، اس وقت کچھ مفاد پرست گروہ ملک میں نفرت کا کاروبار کررہے ہیں، ان حالات میں ہر سمجھ دار شخص بے چین ہے، پریشان ہے، کاروبار متاثر ہیں۔ فرقہ بندی عروج پر ہے، عصبیت کا ناگ پھن پھیلائے کھڑا ہے۔ کوئی شہر کوئی گاؤں ایسا نہیں جہاں کچھ شر پسند عناصر ماحول کو خراب نہ کررہے ہوں۔ باقاعدہ بدامنی کے ٹھیکیدار ہیں، دھرم کے نام پر قتل عام کا اعلان کیا جارہا ہے۔ مریں گے تو کٹیں گے کے پوسٹرس چسپاں کیے جارہے ہیں، ایک بار آر پار کرنے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں۔

امن کی کوششیں بھی ہورہی ہیں، ہر پولیس اسٹیشن کی نگرانی میں امن کمیٹیاں ہیں، تیوہار کے موقع پر ان کی میٹنگیں بھی ہوتی ہیں، ہر لیڈر خواہ سیاسی ہو یا مذہبی امن کی پکار لگا رہا ہے، اخبارات میں مضامین اور بیانات شائع ہورہے ہیں۔ لیکن یہ سب مصنوعی ہے۔ دل صاف نہیں ہیں اور ہاتھ ملایا جارہا ہے۔ اخلاق اور کردار کی باتیں عنقا ہوتی جارہی ہیں، جب اور جس وقت جس کا داؤں چلتا ہے وہ پیٹھ میں خنجر گھونپ دیتا ہے۔ نفرت اور تعصّبات کی تہیں دبیز ہورہی ہیں۔ اقتدار کی ہوس نے انسانوں کو حیوان بنادیا ہے۔

یہ ملک ہمارا ہے، ہم سب کا ہے، اس کی تعمیر میں سب کا کردار ہے، اس کی آزادی میں سب کا خون شامل ہے۔ اس ملک کو اپنا گھر سمجھئے یہاں کی ہر چیز اپنی ہی ہے۔ اس لیے اس کی حفاظت ہماری اپنی ضرورت بھی ہے اور ذمہ داری بھی۔ اس لیے کہ نفرت اور بدامنی کی آگ ہر گھر کو خاک کردے گی، آگ کسی کا مذہب اور مسلک دیکھ کر گھر نہیں جلائے گی بقول شاعر:

لگے گی آگ تو آئیں گے گھر کئی زد میں
یہاں پر صرف ہمارا مکان تھوڑی ہے

امن کے قیام کے لیے ضروری ہے کہ ہر شخص کا احترام کیا جائے، ہر شخص قابل عزت ہے۔ قرآن مجید میں اللہ کا ارشاد ہے۔ لقد کرمنا بنی آدم (ہم نے اولاد آدم کو باعزت بنایا ہے) انسان ہونے کی بنیاد پر ہی ہر انسان لائق احترام ہے، اس کا نام ادب سے لیا جائے، اس کی توہین نہ کی جائے، اسے نقصان نہ پہنچایا جائے، اس کے دھرم اور اس کے عقائد کی تنقیص نہ کی جائے۔ ماضی میں اگر ایسی باتیں ہوئی بھی ہوں جن کی بنیاد پر اختلافات ہیں، تو آج انہیں بھولنے کی ضرورت ہے۔ جو لوگ گزر گئے ان کا حساب لینے کو اللہ کافی ہے۔

ہمارے ملک میں کئی مذہب کے لوگ رہتے ہیں، یہاں ہر سو کلو میٹر پر کلچر اور زبان بدل جاتی ہے، اس لیے ایک دوسرے کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ہماری مذہبی زبان عربی ہے اور برادران وطن کی زبان سنسکرت ہے، اس لیے کبھی کبھی مندر اور مسجد کی اذانوں اور کیرتن پر اعتراض ہوجاتا ہے، ہمیں ایک دوسرے کے مذہب کا احترام کرتے ہوئے یہ سمجھنا چاہیے کہ دوسرا بھی اپنی زبان میں اسی خدا کی عبادت کررہا ہے جس کی ہم کررہے ہیں۔ اگر یہ جذبہ ہوگا تو پھر ایک دوسرے سے محبت پیدا ہوگی۔ ایشور، اللہ، گاڈ سب ایک ہی ذات کے نام ہیں۔ کوشش کی جائے کہ ہر دھرم کے لوگ اپنے دھرم کے علاوہ اپنے ہمسایوں کے دھرم کی بھی بنیادی باتوں کو جانیں اور سمجھیں۔ اس کے لیے پروگرام ہونے چاہئیں، مذہبی قیادت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس طرح کے سمپوزیم اور اجتماعات کا اہتمام کرے جہاں سب دھرموں کے لوگ اپنے دھرم کی بنیادی باتیں عوام کے سامنے پیش کریں۔

ہر انسان خطاؤں کا پتلا ہے، غلطی سب سے ہوسکتی ہے، اس لیے ایک دوسرے کو معاف کرنے کا جذبہ پروان چڑھایا جائے۔ اگر کوئی غلطی کرے تو اس کے گھر کے لوگ خود ہی غلطی کرنے والے کی سرزنش کریں۔ کسی بھی ذاتی جھگڑے کو اجتماعی رنگ نہ دیا جائے۔ عام طور پر یہی ہوتا ہے کہ کوئی شخص نادانی میں یا شرارتاً ہولی کا رنگ مسجد پر ڈال دیتا ہے یا گوشت کا ٹکڑا مندر میں پھینک دیتا ہے، بس اتنی سی بات پر دونوں مذہب کے لوگ آمنے سامنے آجاتے ہیں۔ ہمیں یہ یادرکھنا چاہیے کہ خدا اتنا کمزور نہیں ہے کہ کسی کے رنگ یا گوشت کے ذرا سے ٹکڑے سے وہ داغدار ہوجائے، یا اس کی شان میں فرق آجائے۔ اس موقع پر ہمیں صبر سے کام لینا چاہیے اور سماج کے معزز لوگوں کو آگے آکر مسئلہ کو حل کرنا چاہیے۔

ہمارے نوجوان اور بچے ہمارا سرمایہ ہیں۔ ان پر ہی مستقبل کا دارومدار ہے۔ یہ ہماری ضرورت ہے کہ اپنے بچوں کے لیے اچھا اور خوش گوار ماحول بنائیں۔ اسی کے ساتھ اپنی اولاد کی اچھی تربیت کرنا ہمارا فریضہ ہے، ہر دھرم میں سچائیاں ایک جیسی ہی ہیں۔ اپنے بچوں کی اچھی تربیت کیجیے، انہیں اخلاق کا پابند بنائیے۔ ان کے اندر ایک دوسرے کے احترام کا جذبہ پیدا کیجیے۔ ان میں لوگوں کی مدد کرنے، بے سہاروں کا سہارا بننے کا جواہر پیدا کیجیے۔ ہمیں خوب یاد ہے کہ ہم اپنے بچپن میں گاؤں کے بڑوں کو تایا اور چچا کہہ کر پکارتے تھے۔ گھر میں جو صفائی کرنے والی مہترانی آتی تھی وہ بھی کسی کی پھوپھی، چچی، یا بڑی ماں ہوا کرتی تھی۔ گاؤں کے غیر مسلم بزرگ بڑے ابّا کہے جاتے تھے، اور ہر بڑا اپنے چھوٹوں کو اپنے بیٹے کی طرح پیار کرتا تھا۔ گاؤں یا محلے میں جس کے گھر خوشی ہوتی، شادی ہوتی تو سب ہی لوگ خوش ہوتے تھے، کسی کے گھر کوئی موت ہوجاتی تو پورا محلّہ اور گاؤں سوگوار ہوجاتا تھا۔ لیکن آج کی نئی نسل جو ہر وقت موبائل میں مست رہتی ہے اس کے اندر یہ اخلاقی اقدار مفقود ہوتی جارہی ہیں۔ اس لیے ابھی وقت ہے کہ اپنے گھر اور محلے میں ایسی فضا بنائیے کہ ہر انسان دوسرے سے محبت کرنے لگے۔ اگر کوئی آپ سے نفرت کرتا ہے تب بھی آپ اس سے محبت سے پیش آئیے۔ ایک دن وہ بھی آپ سے محبت کرنے لگے گا۔ اسکولوں سے بھی اب اخلاقی درسیات کو نکال دیا گیا ہے۔ اب وہ اساتذہ بھی نہیں رہے جو بھید بھاؤ سے اوپر اٹھ کر سب کو اپنا شاگرد سمجھتے تھے۔ مفاد پرستی نے سب کچھ بدل دیا ہے، ضرورت ہے کہ اسکولوں کے نصاب تعلیم میں اخلاقی تعلیمات کو جگہ دی جائے، ایسے تمام اسباق نکال دیے جائیں جو نفرت سکھاتے ہوں، ایسی تاریخ کی کوئی ضرورت نہیں جو ملک کے رہنے والوں کو آپس میں لڑاتی ہو۔ اب ایک نئی تاریخ لکھنے اور پڑھنے کی ضرورت ہے جو اہل ملک میں بھائی چارہ پیدا کرتی ہو۔ جس میں ایسے واقعات ہوں جو ایک دوسرے کی مدد کرنے کا جذبہ پیدا کرتے ہوں۔ ایسے واقعات کی کمی نہیں جہاں ایک دھرم کے لوگوں نے دوسرے دھرم کے لوگوں کی مدد کی ہے، آج کے نفرت بھرے ماحول میں بھی بعض ایسے واقعات ہورہے ہیں جہاں لوگ ایک دوسرے کے مذہب کا احترام کرتے ہیں۔ گڑگاؤں جہاں کچھ لوگ نماز کی مخالفت کررہے ہیں وہیں ایسے ہندو بھائی بھی ہیں جنہوں نے اپنے مکان اور گھیر نمازیوں کے لیے کھول دیے ہیں۔ لیکن میڈیا میں نفرت کے واقعات کو تو جگہ دی جاتی ہے۔ محبت اور مدد کے واقعات سامنے نہیں لائے جاتے۔

امن کے قیام میں میڈیا کا بڑا رول ہے۔ آج کل میڈیا سماج کو توڑنے اور نفرت پیدا کرنے کا کام کررہا ہے۔ نیتاؤں کے وہ بیانات جو نفرت پر مبنی ہوتے ہیں سارے سارے دن دکھائے جاتے ہیں۔ ٹی وی چینلس پر مباحثے ہوتے ہیں۔ لیکن سماج کو ایک کرنے اور نیک بنانے کے نہ واقعات دکھائے جارہے ہیں، نہ ایسے موضوعات پر مباحثے ہورہے ہیں۔ ضرورت ہے ایک ایسے میڈیا کی جو سماج میں محبت اور انسانیت کا پیغام دے۔ سماج کے ان واقعات کو منظر عام پر لائے جو سماج کو جوڑنے والے ہوں۔ اسی طرح سوشل میڈیا کے ذریعے گمراہ کن پروپیگنڈا کیا جارہا ہے، پرانے واقعات کی ویڈیو وائرل کرکے ماحول خراب کیا جارہا ہے، ان چیزوں پر قدغن لگانا چاہیے۔

قانون کے محافظ بھی تعصب کا شکار ہیں۔ وہ بھی دھرم اور حلیہ دیکھ کر اپنا کام انجام دے رہے ہیں، رشوت اور گھوس خوری نے انہیں بدعنوان بنادیا ہے۔ پولیس جس کا کام قانون کی پاسداری کرنا تھا، جس کی ذمہ داری تھی کہ امن قائم کرے وہ خود بدامنی پھیلانے میں پیش پیش ہے۔ ضرورت ہے کہ سماج کے لوگ اٹھیں اور خود اپنے سماج کی اصلاح کا کام کریں۔ اگر ہر بستی اور محلے کے چند افراد بھی یہ طے کرلیں کہ ان کے محلے یا گاؤں میں فساد نہیں ہوگا، بدامنی نہیں ہوگی تو کسی کی ہمت نہیں کہ وہاں شر اور فساد پھیلا سکے۔ آپ مسلمان ہیں۔ آپ دوسروں کی حفاظت کے لیے پیدا کیے گئے ہیں، آپ کا دینی فریضہ ہے کہ امن قائم کریں، آپ کے سامنے حلف الفضول اور صلح حدیبیہ کے واقعات ہیں۔ آپ کے سامنے وہ اسوہ ہے جس نے گالیاں کھا کر بھی دعائیں دی ہیں، جس نے کوڑا ڈالنے والوں کی بھی عیادت کی ہے، جس نے پتھر مارنے والوں پر رحمت کے پھول برسائے ہیں۔ آپ کو اسی ذات کا واسطہ آپ اپنی ذمہ داری کو پہچانیے، ملک نفرت کی آگ میں جل رہا ہے اور آپ کو آواز دے رہا ہے کہ آپ ابر رحمت بن کر اس آگ کو ٹھنڈا کردیجیے۔ آپ کے پاس ہی امن کا نسخۂ کیمیا ہے، آگے بڑھئے، کسی کا انتظار مت کیجیے۔ امن کا علم اٹھا لیجیے، آپ تنہا نہیں ہیں، سماج کی سعید روحیں آپ کے ساتھ ہیں، آپ کی پشت پر اللہ کا ہاتھ ہے۔

اب دہشت گرد خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں: پی ایم مودی

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) پی ایم مودی نے دہشت گردی کے معاملے پر اپوزیشن کو

گھیرتے ہوئے کہا ہے کہ اب دہشت گرد اپنے گھروں میں بھی غیر محفوظ محسوس کرتے ہیں، جب کہ پچھلی حکومتوں میں لوگ دہشت گردی کی وجہ سے خود کو غیر محفوظ محسوس کرتے ہیں۔ پی ایم مودی جو ایک میڈیا آرگنائزیشن میں ایک پروگرام میں شریک تھے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پچھلی حکومتوں نے ووٹ بینک اور خوشامد کی سیاست کی، لیکن اب ہم اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ حکومت پر لوگوں کا اعتماد بحال ہو۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ انہوں نے ہفتہ کو ایک نمائش کے دوران 26/11 کے ممبئی حملوں سے متعلق رپورٹس دیکھی۔ اس وقت دہشت گردی لوگوں کو خوفزدہ کرتی تھی اور لوگ خود کو غیر محفوظ محسوس کرتے تھے لیکن اب وقت بدل گیا ہے اور اب صرف دہشت گرد اپنے گھروں میں غیر محفوظ محسوس کرتے ہیں۔ اپنے خطاب میں وزیر اعظم نے اپوزیشن کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ پچھلی حکومتوں نے ووٹ بینک کی سیاست کی جب کہ موجودہ حکومت عوام کا حکومت پر اعتماد بحال کرنے کی کوششیں کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ان کی حکومت کا منتر عوام کی حکومت، عوام کے لیے ہے۔ پی ایم مودی نے کہا کہ آج ہندوستان بے مثال امنگوں سے بھرا ہوا ہے اور ہم نے ان خواہشات کو اپنی پالیسیوں کی بنیاد بنایا ہے۔ ہم نے پچھلے 10 سالوں میں 70 سال سے زیادہ گیس کنکشن دیے ہیں۔

راجدھانی دہلی میں جرائم پیشہ کی دہشت، پٹرول پمپ پر دن دہاڑے فائرنگ

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) دہلی کے گوکل پوری علاقے میں ایک پٹرول پمپ پر شرپسندوں نے اندھا دھند فائرنگ کر کے خوف و ہراس پھیلا دیا۔ چار شرپسند دو بائک پر سوار ہو کر آئے اور پھر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی، حملے میں ایک ملازم گولی لگنے سے زخمی ہو گیا۔ واقعے کی سی سی ٹی وی فوٹیج وائرل ہو رہی ہے، فی الحال پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ فائرنگ کے اس واقعہ میں پٹرول پمپ کا ایک ملازم زخمی ہو گیا۔ پولیس نے ہفتہ کو یہ جانکاری دی۔ پولیس نے بتایا کہ جمعہ کی رات دو موٹر سائیکلوں پر سوار چار افراد میں سے ایک نے پٹرول پمپ آفس کی طرف فائرنگ کی۔ حملہ آور کی تصویر پٹرول پمپ پر نصب سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہو گئی۔ معاملے میں، ایک سینئر پولیس افسر نے کہا کہ انشول راٹھی جو پیٹرول پمپ پر سپروائزر کے طور پر کام کرتا تھا، پیٹ میں چھری لگنے سے زخمی ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں جی ٹی بی (گرو تیغ بہادر) اسپتال لے جایا گیا، جہاں اس کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ پولس افسر نے مزید بتایا کہ ابتدائی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ دو موٹر سائیکلوں پر سوار چار لوگ پیٹرو پمپ پر آئے اور ان میں سے ایک نے دفتر کے کیبن پر باہر سے 16 گولیاں چلائیں اور پھر ایک موٹر سائیکل پر سوار لوگوں نے گوکل پوری پر حملہ کیا اور دوسرے پر سے لوگ بھاگ گئے۔ انہوں نے کہا کہ شبہ ہے کہ یہ واقعہ پٹرول پمپ کے مالک ہریش چودھری کی کچھ لوگوں کے ساتھ پرانی دشمنی کی وجہ سے ہوا ہے۔ کیس کی تفتیش کی جا رہی ہے۔

اے ایم یو کے ڈاکٹر نے بین الاقوامی نیوروسائنس کانفرنس میں اپنی تحقیق پیش کی

علی گڑھ (نمائندہ) انٹرڈسپلنری برین ریسرچ سینٹر (آئی بی آر سی)، فیکلٹی آف میڈیسن، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے ڈاکٹر مہدی حیات شاہی نے نمہنس، بنگلورو میں نیوروتھیرپیوٹکس پر مبنی بین الاقوامی کانفرنس اور انڈین اکیڈمی آف نیوروسائنسز کے سالانہ اجلاس میں خطبہ دیا۔ ڈاکٹر شاہی نے ''برین ٹیومر میں ہیوی میٹل کے کردار'' پر مبنی اپنی تحقیق کو پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس تحقیق میں دماغ پر کیڈمیم کے زہریلے اثرات اور ٹیومر سے منسلک پاتھ ویز کو متحرک کرنے کا پتہ چلا۔ انھوں نے اپنی تحقیق کے دیگر نکات بھی واضح کئے۔ قابل ذکر ہے کہ سیل سگنلنگ اور برین ٹیومر بایولوجی پر ڈاکٹر مہدی حیات شاہی تقریباً بیس سال سے تحقیق کر رہے ہیں اور ان کے 35 سے زائد تحقیقی مقالے معتبر سائنسی جرائد میں شائع ہو چکے ہیں۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے راجیو گاندھی سینٹر فار ڈائبیٹیس اینڈ اینڈوکرائنولوجی (آر جی سی ڈی ای) میں عالمی یوم ذیابیطس پر ایک پروگرام منعقد کیا گیا جس میں ذیابیطس میں طرز زندگی اور غذاؤں کی اہمیت واضح کی گئی اور تندرستی کے لیے یوگ اور ورزش پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر ٹائپ 1 ذیابیطس میلیٹس کے مریضوں کے لیے ایک کوئز بھی منعقد کیا گیا جس میں تین فاتحین کو انعامات سے نوازا گیا۔ مہمان خصوصی، پروفیسر وینا مہیشوری، ڈین، فیکلٹی آف میڈیسن، اور پرنسپل، جے این میڈیکل کالج نے ذیابیطس کے علاج اور اسے قابو میں کرنے کے لئے صحت مند طرز زندگی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سنٹر میں ذیابیطس کے شعبوں کو ایک ساتھ لانے کی ضرورت ہے۔ سنٹر کے ڈائریکٹر پروفیسر شیلو شفیق صدیقی نے اسکول کی سطح پر ذیابیطس میلیٹس کو نصاب میں شامل کرنے پر زور دیا تا کہ لوگوں میں اس سلسلہ میں بیداری پیدا ہو۔ انہوں نے مسلسل گلوکوز مانیٹرنگ (سی جی ایم) سسٹم کو لاگو کرنے اور سنٹر میں ایک مرکزی سی جی ایم کمانڈ سینٹر قائم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ پروفیسر وسیم رضوی، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، ڈاکٹر حامد اشرف، اور ڈاکٹر احمد عالم سمیت دیگر افراد اس موقع پر موجود تھے۔

بدلتے ہوئے عالمی نظام میں ہندوستان کے مغربی ایشیا کے ساتھ روابط پر ویبینار کا انعقاد علی گڑھ (نمائندہ) ''عالمی طاقت کے نظام میں ہونے والی تبدیلیاں مغربی ایشیا کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات پر اہم اثرات مرتب کریں گی اور توانائی، تجارت اور سلامتی کے شعبوں میں خطوں کے درمیان بڑھتا ہوا انحصار اکیسویں صدی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے باہمی تعاون پر مبنی حکمت عملیوں کی ضرورت پر زور دیتا ہے''۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر محمد گلریز نے شعبہ ویسٹ ایشین و نارتھ افریقن اسٹڈیز، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے زیر اہتمام منعقدہ ویبینار میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے کیا۔ اس ویبینار میں بدلتی ہوئی عالمی جیوپولیٹکس میں ہندوستان اور مغربی ایشیا کے درمیان پیچیدہ تعامل پر گفتگو ہوئی۔ مقررین اور شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے پروفیسر محمد اظہر، چیئرمین، شعبہ ویسٹ ایشین و نارتھ افریقن اسٹڈیز نے کہا کہ تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی نظام اور مغربی ایشیائی خطے پر اس کے اثرات کو سمجھنے کے لئے یہ ویبینار اہمیت رکھتا ہے۔ پروفیسر جاوید اقبال، سابق ڈین، فیکلٹی آف انٹرنیشنل اسٹڈیز نے شکریہ ادا کیا۔ ریسرچ اسکالر محمد عبید نے تقریب کو مربوط کیا جبکہ رونک شاہی نے نظامت کے فرائض انجام دئے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے سنٹر فار کنٹینیونگ اینڈ ایڈلٹ ایجوکیشن اینڈ ایکسٹینشن (سی سی اے ای ای) نے ''کمپیوٹر کے مبادیات'' پر پروفیسر عاصم ظفر، سابق چیئرمین، شعبہ کمپیوٹر سائنس اور او ایس ڈی ڈیولپمنٹ کے خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا۔ اپنے خطاب میں پروفیسر ظفر نے کہا کہ کمپیوٹر مسائل کو حل کرنے اور ڈاٹا کا حساب لگانے کی صلاحیت رکھنے والی مشین ہے جسے معلومات میں تبدیل کیا جا سکتا ہے اور یہ ڈاٹا کچھ بھی ہو سکتا ہے جیسے کہ طلبہ کے حاصل کردہ نمبر یا ان کا نام، عمر، جنس، وزن، قد وغیرہ۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ اپنی سیکھنے کی صلاحیتوں میں اضافہ کریں جو روزگار کے حصول کے لئے ضروری ہے۔ انہوں نے سویم پورٹل پر دستیاب مفت کورسز کے ذریعے ہنر اور علم حاصل کرنے کے امکانات پر بھی روشنی ڈالی۔ پروفیسر عاصم ظفر نے ایم ایس آفس بیسکس، ایپلیک ورک، ڈریس ڈیزائننگ، ٹیکسٹائل ڈیزائننگ، فنکشنل انگلش وغیرہ کے مختصر مدتی کورسیز کے طلبہ کو سرٹیفکیٹ بھی پیش کئے۔ سنٹر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شمیم اختر نے شکریہ ادا کیا۔

فلسطین: خرگوش کے ساتھ دوڑنا اور شکاریوں کے ساتھ شکار کرنا بند کرو: ایس ڈی پی آئی

نئی دہلی ۔ (پریس ریلیز)۔ سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) کے قومی نائب صدر اڈوکیٹ شرف الدین احمد نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ فلسطین معاملے میں حکمران خرگوش کے ساتھ دوڑنا اور شکاریوں کے ساتھ شکار کرنا بند کریں۔ سنگھ پریوار سے پہلے کا ہندوستان حملہ آوروں سے اپنے وطن کو دوبارہ حاصل کرنے کی جنگ میں فلسطینی عوام کے ساتھ کھڑا ہونے والے ملک کے دور کی نشاندہی کرتا ہے۔ اب ایک نمونہ بدل گیا ہے کہ حکمران، چاہے بی جے پی ہو یا اتحادی، کانگریس یا سی پی ایم سے قطع نظر، یہ تمام ایک طرف خود کو فلسطینیوں کے کاز کی حمایت کرنے والے کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اور دوسری طرف عوام کے طرف سے فلسطینیوں کی حمایت میں کی جانے والی کسی بھی سرگرمی کو دبا دیتے ہیں۔ فلسطین کے حامی مظاہروں کے خلاف ملک گیر کریک ڈاؤن کے تحت مقدمات درج کرنا اس وقت بھی جاری ہے جب ہندوستانی حکومت اقوام متحدہ میں فلسطین کی مکمل رکنیت، دو ریاستی حل کی حمایت اور اکتوبر 2023 سے غزہ میں جانی نقصانات کی کم از کم چھ مرتبہ مذمت کی ہے۔ حکام کی مداخلت کی وجہ سے کیمپسز میں فلسطین کی حمایت کے پروگرام منسوخ ہو رہے ہیں اور ملک میں فلسطین کاز کی حمایت کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائیاں شروع کر دی گئی ہیں۔ گروگرام یونیورسٹی نے فلسطینی جدوجہد پر ایک طے شدہ مذاکرہ منسوخ کر دیا ہے، جو ممتاز ماہر سیاسیات پروفیسر زویا حسن اور یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر دنیش کمار کی زیر صدارت ہونا تھا۔ یونیورسٹی کے حکام نے سیکیورٹی کے ممکنہ مسائل اور تقریب کو منسوخ کرنے کے لیے طلبہ کے اندر تقسیم پیدا ہونے کے خطرے کے خدشات کا حوالہ دیا۔ اسرائیل اور فلسطین کے درمیان جنگ شروع ہونے کے بعد سے بہار، کرناٹک، مہاراشٹر، اتر پردیش، جھارکھنڈ، مدھیہ پردیش اور جموں و کشمیر میں 17 مقدمات درج کیے گئے ہیں جن میں کم از کم 51 افراد کو سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے یا فلسطین کے حق میں ریلیاں منعقد کرنے یا ان میں حصہ لینے کے لیے قانون کی مختلف دفعات کے تحت بشمول یو اے پی اے مقدمات درج کیا گیا ہے۔ ان افراد میں اتر پردیش میں محرم کے جلوس کے دوران فلسطینی پرچم لہرانے والا 20 سالہ دکاندار، علی گڑھ، اتر پردیش میں اپنے کالج کیمپس میں یکجہتی مارچ میں حصہ لینے والے طلباء اور پمفلٹ تقسیم کرنے والا جموں کا ایک نوجوان شامل ہے۔ جس نے لوگوں سے اسرائیل کی مصنوعات کے بجائے ہندوستانی مصنوعات استعمال کرنے کو کہا تھا۔ کیرالہ میں، سی پی ایم کی قیادت والی بائیں محاذ کی حکومت والی ریاست میں اے ٹی ایس نے ایک 26 سالہ کارکن اور فری لانس صحافی رجاز ایم شیبا صدیق کے بزرگ والدین کو مبینہ طور پر فلسطینیوں کے حامی مظاہروں میں ملوث ہونے کی وجہ سے پوچھ گچھ کی ہے۔ کیرالہ پولیس نے اتوار کے روز کوزی کوڈ میں کافی کمپنی کے ایک آؤٹ لیٹ کے باہر فلسطین کی حمایت میں پوسٹر لگانے اور اسٹاربکس کی مذمت کرنے پر چھ طلباء کو گرفتار کیا ہے۔ مرکزی حکومت کو اس معلومات کی وضاحت کرنے کی ضرورت ہے کہ ہندوستان سے اسرائیل کو اسلحہ اور گولہ بارود فراہم کیا جا رہا ہے۔ اقتدار میں رہنے والوں کو فلسطین کے مسئلے پر خرگوش کے ساتھ دوڑنے اور شکار کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے اور ہمارے بابائے قوم مہاتما گاندھی کے اس بیان کا احترام کرنا چاہیے کہ "فلسطین اسی معنی میں عربوں کا ہے جس طرح انگلستان انگریزوں کا ہے اور فرانس فرانسیسیوں کا ہے۔

جموں کشمیر میں نوجوانوں کی بیروزگاری کی شرح میں بدترین اضافہ

سری نگر (آئی این ایس انڈیا) جموں و کشمیر میں بے روزگاری کی شرح میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ جموں و کشمیر حکومت کے ڈائریکٹوریٹ آف ایمپلائمنٹ کے اعداد و شمار کے مطابق 2024 کی پہلی سہ ماہی میں ریاست میں 3.52 لاکھ نوجوان بے روزگار ہیں۔ ان میں سے 1.09 لاکھ نوجوان گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ ہیں جو ریاست کے بے روزگاروں کا 31 فیصد ہیں۔ سینٹر فار مانیٹرنگ انڈین اکانومی (سی ایم آئی ای) کی رپورٹ کے مطابق جموں و کشمیر میں بے روزگاری کی شرح 23.1 فیصد ہے جو کہ پورے ہندوستان میں سب سے زیادہ ہے۔ یہ اعداد و شمار ریاست میں بے روزگاری کی سنگینی کو ظاہر کرتا ہے۔ ایمپلائمنٹ ڈائریکٹر نثار احمد وانی کے مطابق 2023 کی آخری سہ ماہی میں بے روزگار گریجویٹس اور پوسٹ گریجویٹس کی تعداد میں 10,000 کا اضافہ ہوا ہے۔ تاہم، جموں و کشمیر حکومت کے 2023 کے اقتصادی سروے میں بے روزگاری کی شرح میں کمی کو ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ 2019-20 میں 6.7 فیصد سے کم ہو کر 2021-22 میں 5.2 فیصد ہو گئی۔ جبکہ اکتوبر تا دسمبر 2022 کے لیے سہ ماہی شہری بے روزگاری کی شرح 13.5 فیصد ریکارڈ کی گئی جبکہ قومی اوسط 8.2 فیصد تھی۔ تعلیم، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور پبلک ایڈمنسٹریشن جیسے شعبوں میں 3 لاکھ سے زیادہ خالی آسامیاں ہونے کے باوجود بے روزگاری کا مسئلہ برقرار ہے۔ اہل امیدوار طویل عرصے سے ان خالی آسامیوں کا انتظار کر رہے ہیں۔ جموں و کشمیر سروسز سلیکشن بورڈ (جے کے ایس ایس آر بی) کی چیئرپرسن اندو کنول چب نے کہا کہ 2019 سے اب تک 22,624 آسامیوں پر انتخاب کیا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ ابھی 874 آسامیوں پر بھرتی ہونا باقی ہے اور آنے والے ہفتوں میں 4,921 آسامیوں کے لیے امتحانات منعقد کیے جائیں گے۔ ریاست کے مختلف محکموں میں اہم خالی آسامیوں میں محکمہ داخلہ (1,336 عہدے)، صحت اور طبی تعلیم (415 عہدے)، جل شکتی (314 عہدے)، اور محکمہ بجلی (292 عہدے) شامل ہیں۔ یہ آسامیاں عرصہ دراز سے خالی ہیں جس کی وجہ سے بے روزگاری کی صورتحال مزید سنگین ہو گئی ہے۔ ریاست میں بے روزگاری کے بڑھتے ہوئے بحران اور خالی سرکاری آسامیوں کو پر کرنے کے لیے حکومت کو جلد ہی ٹھوس اقدامات کرنے ہوں گے۔ بے روزگار نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھانے کی ضرورت ہے تا کہ انہیں ان کی قابلیت کے مطابق روزگار مل سکے اور ریاست میں بے روزگاری کی شرح کو بہتر بنایا جا سکے۔ خیال رہے کہ جموں و کشمیر میں حالیہ اسمبلی انتخابات میں نیشنل کانفرنس کی حکومت بنی ہے، اس سے قبل صوبہ میں صدر راج نافذ تھا۔

دنیا کی نظریں ہندوستان کے سیاسی استحکام پر ہیں: جے شنکر

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) ہندوستان کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر کا کہنا ہے کہ ایک ایسے وقت میں جب پوری دنیا میں سیاسی عدم استحکام کا ماحول ہے، پوری دنیا ہندوستان کے سیاسی استحکام پر نظریں جمائے ہوئے ہے۔ جے شنکر نے کہا کہ جمہوری ملک میں مسلسل تیسری بار اقتدار میں آنا عام بات نہیں ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ایک میڈیا تنظیم کے پروگرام میں بات کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ جے شنکر نے کہا کہ پوری دنیا ہندوستان کے سیاسی استحکام کو دیکھ رہی ہے۔ خاص طور پر ایسے وقت میں جب بیشتر ممالک سیاسی عدم استحکام کا شکار ہیں۔ ایسے وقت میں کسی جمہوری ملک میں مسلسل تیسری بار منتخب ہونا کوئی عام بات نہیں۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ پوری دنیا کی نظریں ہندوستان کی اقتصادی ترقی پر بھی ہیں کیونکہ دیگر ممالک کو 7-8 فیصد کی شرح نمو حاصل کرنے میں بہت سے چیلنجز کا سامنا ہے۔ کئی بڑی کمپنیاں ہندوستان میں کاروبار کرنے کے لیے پرجوش ہیں اور ملک میں بڑی سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔ امریکی انتخابات میں ٹرمپ کی جیت پر جے شنکر نے کہا کہ امریکی انتخابات ہمیں امریکہ کے بارے میں بہت کچھ بتاتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کے پہلے دور حکومت میں امریکی عوام کے تحفظات اور ترجیحات اب مزید شدید ہو گئی ہیں۔ امریکی انتخابی نتائج ظاہر کرتے ہیں کہ امریکی عوام عالمگیریت کے اثرات سے خوش نہیں ہیں۔ چین کے حوالے سے وزیر خارجہ نے کہا کہ جب دونوں ممالک کے فوجی آمنے سامنے آئے تو صرف حکومتی سطح پر بات چیت سے کشیدگی کم کرنے میں مدد ملی۔ جمعرات کو وزیر خارجہ متحدہ عرب امارات کے دورے پر تھے۔

ایس بی آئی نے شرح سود میں کیا اضافہ، بینک سے قرض لینا ہوا مہنگا

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) ہندوستان کے سب سے بڑے بینک 'اسٹیٹ بینک آف انڈیا' (ایس بی آئی) نے قرض سے متعلق شرح سود میں اضافہ کر دیا ہے۔ اس نے ایم سی ایل آر یعنی مارجینل کاسٹ آف فنڈس بیسڈ لینڈنگ ریٹ میں 5 بیسک پوائنٹس کا اضافہ کیا ہے۔ ایس بی آئی نے 3 ماہ، 6 ماہ اور ایک سال کے قرض کی شرح کو بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے جس سے کار، ہوم لون اور پرسنل لون مہنگا ہو جائے گا۔ ایس بی آئی نے حال ہی میں دوسری مرتبہ ایم سی ایل آر میں اضافہ کیا ہے۔ حالانکہ بینک نے اوورنائٹ، ایک ماہ، 2 سال اور 3 سال کی مدت کے لیے ایم سی ایل آر میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔ ان مدت کار میں سود کی شرحیں پہلے جیسے ہی برقرار رہیں گی۔ ایس بی آئی کی طرف سے ایم سی ایل آر میں 5 بنیادی پوائنٹس کا اضافہ 3 مدت کار والی شرح سود میں ہوا ہے، جن میں 3 مہینے کے قرض پر شرح سود 8.50 سے 8.55 فیصد اور 6 ماہ کے قرض پر شرح سود 8.85 سے 8.90 فیصد کر دی گئی ہے۔ علاوہ ازیں ایک سال کے قرض پر شرح سود کو 8.95 فیصد سے بڑھا کر 9 فیصد کر دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل ایچ ڈی ایف سی بینک نے بھی ستمبر ماہ میں شرح سود میں اضافہ کیا تھا۔ بینک نے ایم سی ایل آر میں اضافہ کیا تھا جو کہ اوورنائٹ، ایک ماہ اور 3 ماہ کی مدت والے قرض پر نافذ ہے۔ یہاں یہ بات توجہ طلب ہے کہ ایم سی ایل آر وہ کم از کم شرح سود ہوتا ہے جس پر بینک قرض دیتے ہیں۔ اس شرح سود سے کم پر کوئی بھی بینک کسی بھی شخص کو ہوم لون، پرسنل لون یا پھر کار لون نہیں دے سکتا۔

منی پور میں 2 بچوں سمیت 3 افراد کی لاشیں برآمد

امپھال (آئی این ایس انڈیا) منی پور کے جیریبام سے لاپتہ ہونے والے چھ میں سے تین کی لاشیں، جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ ایک عورت اور دو بچے ہیں، جمعہ کی شام جیری ندی میں تیرتے ہوئے پائے گئے۔ آسام پولیس نے تصدیق کی ہے کہ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے سلچر میڈیکل کالج اور اسپتال لے جایا گیا ہے۔ یہ میتی خاندان پیر سے لاپتہ تھا۔ ایک ہی خاندان کے چھ افراد میں تین خواتین اور تین بچے شامل ہیں۔ علاقے میں تشدد کے بعد جیریبام کے بوروبیکارا سے لاپتہ ہو گئے تھے۔ تمام چھ افراد کا تعلق میتی کمیونٹی سے ہے اور وہ جون میں علاقے میں تشدد کے بعد بوروبیکارا پولیس اسٹیشن میں قائم ایک ریلیف کیمپ میں رہ رہے تھے۔ ایک افسر کے مطابق، انہیں اطلاع ملی کہ لاشیں دریا میں تیرتی ہوئی دیکھی گئی ہیں، جس کے بعد آسام رائفلز کے اہلکاروں نے انہیں نکال لیا۔ جس علاقے سے انہوں نے لاشیں برآمد کیں وہ جیری مکھ کہلاتا ہے جہاں دریائے جیری باراک سے ملتی ہے۔

محترمہ انوپریا سنگھ پٹیل نے آج جدہ، سعودی عرب میں اے ایم آر پر چوتھی اعلیٰ سطحی وزارتی کانفرنس سے خطاب کیا

نئی دہلی (نمائندہ) صحت اور خاندانی بہبود کی مرکزی وزیر مملکت محترمہ انوپریا سنگھ پٹیل نے آج جدہ، سعودی عرب میں جراثیم کش ادویات مزاحمت (اے ایم آر) سے متعلق چوتھی وزارتی اعلیٰ سطحی عالمی کانفرنس سے خطاب کیا۔ کانفرنس کا موضوع ''اعلان سے نفاذ تک - اے ایم آر کی روک تھام کے لیے کثیر شعبہ جاتی شراکتوں کے ذریعے کارروائیوں کو تیز کرنا'' تھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے محترمہ پٹیل نے کہا، "جراثیم کش ادویات مزاحمت عالمی صحت کا ایک خطرہ ہے جس کے لیے 'ایک صحت' نقطہ نظر کے ذریعے فوری کارروائی کی ضرورت ہے جو کہ انسانوں، جانوروں اور پودوں کی صحت کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی اور دیگر متعلقہ شعبوں میں تعاون کو فروغ دیتا ہے۔ "جراثیم کش ادویات مزاحمت (اے ایم آر) کے اعلامیے میں کیے گئے وعدوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے عملی اقدامات کے ایک مجموعے کا خاکہ پیش کرتے ہوئے، محترمہ پٹیل نے نگرانی کو مضبوط بنانے، تعاون کو فروغ دینے، اور جراثیم کش ادویات تک رسائی میں اہم رکاوٹوں کو دور کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان نے ایک جامع نقطہ نظر کی تجویز پیش کی ہے جس کا مقصد تمام شعبوں میں اے ایم آر کا پتہ لگانے اور نگرانی کی صلاحیتوں کو بہتر بنانا ہے، جس سے مقامی اور قومی دونوں سطحوں پر شواہد پر مبنی جراثیم کش ادویات کے استعمال کی رہنمائی کے لیے ڈیٹا کے استعمال کے قابل بنایا جائے۔ یہ تمام شعبوں میں مربوط اور مناسب نگرانی کے نظام کی تشکیل کی بنیاد رکھے گا۔ ہندوستان کی تجاویز میں اے ایم آر کے خلاف جنگ میں گورننس کو بڑھانے کے لیے پائیدار فنانسنگ اور تحقیقی سرمایہ کاری کو ترجیح دینا، نیز موثر حکمرانی کے لیے واضح جوابدہی کا فریم ورک قائم کرنا شامل ہے۔ ہندوستان اے ایم آر ملٹی پارٹنر ٹرسٹ فنڈ کے قیام اور 2025 میں چار فریقی تنظیموں کے ذریعہ اے ایم آر کے خلاف کارروائی کے ثبوت پر ایک آزاد پینل کے قیام کی بھی حمایت کرتا ہے۔ محترمہ پٹیل نے سیکٹورل اور ملٹی سیکٹورل تعاون اور تال میل کو مضبوط بنانے کے لیے رکن ممالک کے لیے تعاون بڑھانے پر زور دیا، خاص طور پر چار فریقی مشترکہ سیکریٹریٹ کے ذریعے۔ انہوں نے کہا "ہندوستان ترقی پذیر ممالک میں، خاص طور پر کم اور درمیانی آمدنی والے ممالک (ایل ایم آئی سیز) میں جراثیم کش ادویات، تشخیص، اور ویکسین کی رسائی اور سستے پن میں رکاوٹوں کو دور کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیتا ہے۔ ایک اہم تجویز کردہ حل مقامی یا علاقائی مینوفیکچرنگ ہب کا قیام اور منصفانہ رسائی کو یقینی بنانے کے لیے ریگولیٹری میکانزم کو مضبوط کرنا ہے"۔ محترمہ پٹیل نے اے ایم آر سے متعلقہ اموات کی بنیادی شرحوں کا حساب لگانے کے لیے شماریاتی ماڈلنگ میں صلاحیت سازی کی ضرورت پر روشنی ڈالی، جس سے رکن ممالک کو اے ایم آر سے متعلقہ اموات کو 10 فیصد تک کم کرنے کے عالمی ہدف، جیسا کہ یو این جی اے کے سیاسی اعلامیے میں وعدہ کیا گیا ہے، کی طرف پیش رفت کو ٹریک کرنے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اے ایم آر میں کردار ادا کرنے والے عوامل مختلف ممالک اور خطوں میں مختلف ہوتے ہیں، اور اس لیے چیلنج سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لیے اقدامات کو مقامی تناظر کے مطابق بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا "ہندوستان اے ایم آر کا مقابلہ کرنے میں عالمی کوششوں کی حمایت کرنے کے لیے پرعزم ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ حل سیاق و سباق کے مطابق اور پائیدار ہوں"۔ اے ایم آر پر چوتھی اعلیٰ سطحی وزارتی کانفرنس میں جاری کردہ 'جدہ عزائم' میں اے ایم آر پر یو این جی اے ایچ ایل ایم کے سیاسی اعلامیے کو، جس میں کثیر الجہتی ایک صحت کے چیلنجز کے بارے میں قومی اے ایم آر ملٹی سیکٹورل کوآرڈینیٹنگ ادارے بنانے کے عزم کے

جھانسی میڈیکل آتشزدگی: مودی سرکار نے دو دو لاکھ، یوگی سرکار نے پانچ پانچ لاکھ کی مدد کا کیا اعلان

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) پی ایم مودی نے اتر پردیش کے جھانسی میڈیکل کالج میں آتشزدگی کے واقعہ میں ہلاک ہونے والے ہر فرد کے اہل خانہ کو وزیر اعظم کے قومی امدادی فنڈ سے 2 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا رقم کا اعلان کیا ہے۔ وزیر اعظم کے دفتر (پی ایم او) نے ٹویٹر پر پوسٹ کر کے اس کی اطلاع دی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اتر پردیش کے جھانسی میڈیکل کالج میں آتشزدگی کے واقعے میں ہر مرنے والے کے لواحقین کو پی ایم این آر ایف کی طرف سے 2 لاکھ روپے کی امداد کا اعلان کیا ہے۔ زخمیوں کو 50,000 روپے دیے جائیں گے۔ پی ایم مودی نے ہفتہ کو اتر پردیش کے جھانسی میں لکشمی بائی میڈیکل کالج میں آتشزدگی کے واقعے پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے اسے دل دہلا دینے والا واقعہ قرار دیا اور اس واقعے میں جان گنوانے والے دس بچوں سے تعزیت کی۔ سوگوار خاندانوں سے اظہار تعزیت۔ وزیر اعظم نے یہ بھی یقین دلایا کہ اتر پردیش حکومت کی نگرانی میں راحت اور بچاؤ کی کارروائیاں جاری ہیں۔ پی ایم مودی نے اپنے آفیشل ٹویٹر ہینڈل پر لکھا کہ میں انہیں اس بڑے نقصان کو برداشت کرنے کی طاقت دینا چاہتا ہوں، مقامی انتظامیہ ریاستی حکومت کی نگرانی میں راحت اور بچاؤ کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ دریں اثنا، اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ہفتہ کو جھانسی کے مہارانی لکشمی بائی میڈیکل کالج اسپتال میں آتشزدگی کے واقعے میں ہلاک ہونے والے نوزائیدہ بچوں کے والدین کو 5 لاکھ روپے کی امداد کا اعلان کیا۔ یوپی حکومت نے بھی چیف منسٹر ریلیف فنڈ سے زخمیوں کے لواحقین کو 50000 روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔ سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ نے جھانسی کے ڈویژنل کمشنر اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس (ڈی آئی جی) کو 12 گھنٹے کے اندر واقعے کی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ آگ میں 10 نومولود جان کی بازی ہار گئے جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ یہ آکسیجن کنسنٹریٹر میں شارٹ سرکٹ کے باعث لگی اور این آئی سی یو میں انتہائی آکسیجن والے ماحول کی وجہ سے تیزی سے پھیل گئی۔ میڈیکل کالج کے این آئی سی یو میں آگ لگنے کے بعد نومولود بچوں کے والدین اور رشتہ دار اپنے لاپتہ بچوں کی تلاش میں جواب کے لیے بے چین ہیں اور احتساب کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ جمعہ کی رات دیر گئے لگنے والی آگ نے این آئی سی یو کو لپیٹ میں لے لیا، جہاں 50 سے زائد نوزائیدہ بچوں کا علاج کیا جا رہا تھا۔ اس المناک واقعے نے سوگوار خاندانوں کو معلومات کے لیے ہڑبڑا کر رکھ دیا ہے، جن میں سے بہت سے اب بھی اپنے بچوں کی قسمت کے بارے میں غیر یقینی ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے ہفتہ کو کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو دس میں سے تین کی شناخت کے لیے ڈی این اے ٹیسٹ کرایا جائے گا۔ مرنے والوں میں سے سات کی شناخت ہو گئی ہے، جب کہ اس واقعے میں کئی دیگر شیر خوار جھلس کر زخمی ہوئے ہیں۔ صدر دروپدی مرمو نے بھی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اس سانحہ کو دل دہلا دینے والا قرار دیا۔ مجھے برداشت کرنے کی طاقت دو میں ایک پوسٹ میں زخمی بچوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے ریاستی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ میڈیکل مینجمنٹ اور انتظامیہ کی لاپرواہی کا معاملہ ہے۔ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے ہفتہ کو اتر پردیش کے جھانسی کے مہارانی لکشمی بائی میڈیکل کالج اسپتال میں نومولود بچوں کی موت پر افسوس کا اظہار کیا اور قصورواروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا۔ کھرگے نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اتر پردیش کے جھانسی میں میڈیکل کالج میں ہوئے حادثے میں معصوم بچوں کی موت کی خبر بہت افسوسناک ہے۔ کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی نے بھی نوزائیدہ بچوں کی موت پر غم کا اظہار کیا۔ انہوں نے پوسٹ کیا کہ ہم اس مشکل صورتحال میں کنبہ اور والدین کے ساتھ کھڑے ہیں۔ جھانسی کے میڈیکل کالج میں جمعہ کی رات ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ یہاں این آئی سی یو وارڈ میں آگ لگنے سے 10 بچوں کی موت ہو گئی۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے اس واقعہ پر افسوس کا اظہار کیا اور قصورواروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ کانگریس صدر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر لکھا اس دل دہلا دینے والے حادثے میں ہلاک ہونے والے تمام بچوں کے اہل خانہ سے ہماری گہری تعزیت ہے۔ ایشور ان کے گھر والوں کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس حادثے کی وجوہات کی تحقیقات کی جائیں اور جو بھی ایسی غفلت کا مرتکب ہو اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ جھانسی کے مہارانی لکشمی بائی میڈیکل کالج سے چونکا دینے والی خبر آئی ہے جہاں نوزائیدہ بچوں کے انتہائی نگہداشت یونٹ میں آگ لگنے سے دس بچوں کی موت ہو گئی ہے۔ اس عظیم سانحہ کے وقت تعزیت اور تسلی کے الفاظ بے کار ہیں۔ ہم اس مشکل صورتحال میں خاندان اور والدین کے ساتھ کھڑے ہیں۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

جموں وکشمیر: عمر عبداللہ کا بطور وزیر اعلیٰ ایک ماہ مکمل، اہم فیصلوں کی جھلکیاں

جموں وکشمیر میں عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کا ایک ماہ مکمل ہوا اور اس دوران دیگر عوامی بہبود کے کاموں کے علاوہ اسمبلی میں خصوصی درجے کی بحالی کے لیے منظور قرارداد خاص اہمیت کی حامل رہی

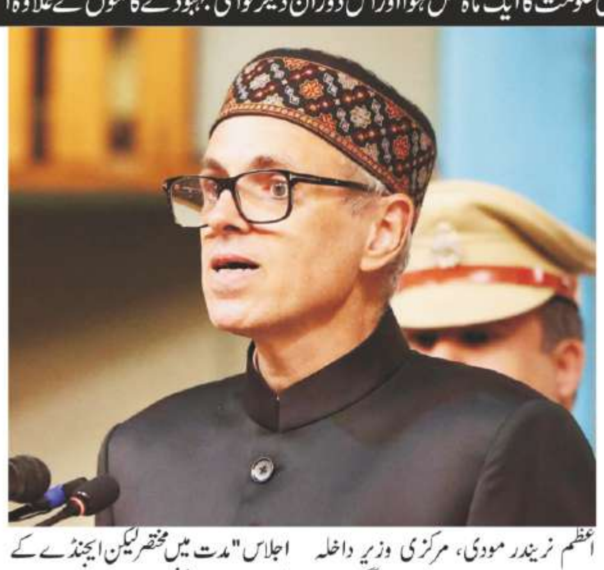

سری نگر 17 نومبر (یو این آئی) جموں وکشمیر میں عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کا ایک ماہ مکمل ہوا اور اس دوران دیگر عوامی بہبود کے کاموں کے علاوہ اسمبلی میں خصوصی درجے کی بحالی کے لیے منظور قرارداد خاص اہمیت کی حامل رہی۔ تاہم عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ الیکشن منشور میں دوسو یونٹ مفت بجلی، بارہ گیس سلنڈر اور ڈبل راشن کی فراہمی کے حوالے سے ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں لیا گیا جس کا لوگ بے صبرے کے ساتھ انتظار کر رہے ہیں۔ یو این آئی اردو کی رپورٹ کے مطابق جموں وکشمیر کے نومنتخب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی سرکار نے ایک مہینہ پورا کیا ہے جس دوران کئی اہم فیصلے لئے گئے۔ چارج سنبھالنے کے بعد حکومت نے بجلی کی قلت کو دور کرنے کی خاطر پیداواری صلاحیت کو مزید بڑھانے کا فیصلہ لیا۔ سردیوں کے ایام میں کشمیر صوبے کے صارفین کو کسی قسم کی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے اس کے لئے عمر عبداللہ کی قیادت والی سرکار نے کئی اقدامات کئے۔ عمر عبداللہ نے 16 اکتوبر کو بطور وزیر اعلی حلف اٹھایا تو لوگوں کے مسائل حل کرنے کی خاطر آفیسران کو زمینی سطح پر اقدامات اٹھانے پر زور دیا۔ مسائل کے حل کی خاطر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، وزیر ٹرانسپورٹ نتن گڈکرے اور کئی سینئر مرکزی وزراء سے ملاقی ہوئے۔ اسمبلی کا پہلی اجلاس شروع ہوتے ہی نیشنل کانفرنس نے خصوصی اختیارات کی بحالی کی خاطر قرارداد پاس کی جس پر کئی دنوں تک اسمبلی میں بی جے پی نے شور شرابہ کیا۔ قرارداد پاس ہونے کے بعد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ 5 اگست 2019 کے بعد ہم سے سب کچھ چھینا گیا، جب آخری بار اس اسمبلی میں بات کی تب جموں وکشمیر کو ملک میں ایک خاص مقام تھا۔ چیف منسٹر نے ریمارکس دئے کہ جموں وکشمیر اسمبلی کا پہلا اجلاس "مدت میں مختصر لیکن ایجنڈے کے لحاظ سے تاریخی " ہے۔ انہوں نے کہا: ''مجھے طویل عرصے کے بعد ایوان میں اس طرح کی بات کرنے کا موقع ملا ہے۔ مارچ 2014 میں بطور وزیر اعلیٰ اور 2018 میں بطور اپوزیشن گورنر کے خطاب پر بات کی لیکن اب سب کچھ بدل گیا ہے اور ہم نے بہت کچھ کھودیا۔' عمر عبداللہ نے کہا کہ جب اس بارے میں سوچتا ہوں تو یقین کر پانا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ جموں وکشمیر میں الیکشن کرانے کے حق میں نہیں تھے اور وہ یہاں پر عوام کی چنی ہوئی سرکار کے قیام کے خواہاں نہیں تھے لیکن حالات بدلنے میں دیر نہیں لگتی۔ الیکشن ہوئے چناو کے نتائج سامنے آئے اور ممبران یہاں پر واپس آئے۔ خصوصی حیثیت کی بحالی پر اسمبلی میں قرارداد پاس کرنے کے بارے میں وزیر اعلیٰ نے کہا: 'اس تاریخی اسمبلی میں خصوصی پوزیشن کی بحالی کے لئے قرارداد منظور ہونے پر بہت خوشی ہوئی کیونکہ اس اسمبلی نے لوگوں کے جذبات واحساسات کی ترجمانی کا حق ادا کیا ہے۔' اسمبلی سیشن کے دوران ہی وزیر فوڈ سٹیش شرما نے اعلان کیا کہ بہت جلد ڈبل راشن کی فراہمی کا خواب بھی شرمندہ تعبیر ہوگا۔ عوامی خدمات کو بہتر بنانے کی خاطر وزیر اعلیٰ نے سری نگر میں اپنی سرکاری رہائش گاہ کو عوامی ازالہ اور فلاحی دفتر میں تبدیل کردیا اور وہاں پر سینئر آفیسران کی تعیناتی عمل میں لائی گئی تا کہ وقت مقررہ کے اندرا ندر شکایات کا ازالہ ممکن ہو سکے۔ موجودہ سرکار نے کابینہ میٹنگ کے دوران نومبر سیشن کو پھر سے بحال کرنے کا فیصلہ لیا جس کی لوگوں نے بڑے پیمانے پر سراہنا کی۔ موجودہ سرکار نے مسابقتی امتحانات میں حصہ لینے والے امیدواروں کے لئے عمر کی حد 30 سے بڑھا کر 35 کردی۔ جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس نے حکومت تشکیل دینے کے پہلے تین ماہ کے اندر اندر نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کی خاطر یوتھ ایمپلائمنٹ جنریشن ایکٹ نافذ کرنے کا عہد کیا۔ اس ایکٹ کا مقصد نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع فراہم کرنا اور 180 دنوں کے اندرا ندر سرکاری محکموں میں تمام خالی پڑی اسامیوں کو پر کرنا شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ نے گزشتہ روز ہی نئی دہلی میں وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کے ساتھ ملاقات کے دوران کئی اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک ماہ کے دوران تین مرتبہ نئی دہلی کا دورہ کیا اور وہاں پر مرکزی وزراء کے ساتھ اہم مسائل ابھارے۔ دریں اثنا عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ موجودہ سرکار نے الیکشن منشور میں مفت دوسو یونٹ بجلی، ڈبل راشن کی فراہمی اور بارہ گیس سلنڈروں کا وعدہ کیا لیکن ابھی تک یہ وعدئے وفا نہیں ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ گرچہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اسمبلی میں اپنی تقریر کے دوران مستحق کنبوں کو ہی مفت بجلی کی فراہمی کے بارے میں سرکار کی پوزیشن واضح کی تاہم نیشنل کانفرنس اور اپوزیشن کے کئی ارکان نے اسمبلی سیشن کے دوران وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کیا کہ سبھی کنبوں کو مفت بجلی فراہم کی جائے۔ دوسو یونٹ مفت بجلی کے حوالے سے ابھی تک کوئی حکم نامہ منظر عام پر نہیں آیا ہے اور نہ ہی ڈبل راشن کی فراہمی کو لے کر سرکار نے کوئی فیصلہ لیا۔

کیلاش گہلوت کا استعفیٰ بی جے پی کی گندی سیاست اور سازش کا حصہ: سنجے سنگھ

نئی دہلی، 17 نومبر (نمائندہ) عام آدمی پارٹی نے ای ڈی اور سی بی آئی کے دباؤ میں وزیر کیلاش گہلوت کے استعفیٰ پر بھارتیہ جنتا پارٹی پر سخت حملہ کیا ہے۔ پارٹی کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا ممبر سنجے سنگھ کا کہنا ہے کہ کیلاش گہلوت کا استعفیٰ بی جے پی کی گندی سیاست اور سازش کا حصہ ہے۔ کیلاش گہلوت پر ED-CBI چھاپہ مار کر دباؤ بنایا گیا تھا اور اب وہ بی جے پی کی طرف سے دی گئی اسکرپٹ کے مطابق بول رہے ہیں۔ دہلی انتخابات سے پہلے مودی کی واشنگ مشین چالو کر دی گئی ہے۔ اب اس مشین کے ذریعے کئی لیڈروں کو بی جے پی میں شامل کیا جائے گا۔ پارٹی کی مرکزی ترجمان پرینکا ککڑ نے یہ بات کہی۔ کیلاش گہلوت اور ان کے خاندان کے خلاف ED-CBI کے کئی کیس چل رہے ہیں۔ اس لیے انہوں نے جیل جانے سے بی جے پی میں شامل ہونا بہتر سمجھا۔ عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا ممبر سنجے سنگھ نے کہا کہ آج بی جے پی ایک بار پھر اپنے حربوں، مکروہ سیاست اور سازش میں کامیاب ہوئی ہے۔ کیلاش گہلوت پر بی جے پی کا مسلسل دباؤ تھا۔ ED-CBI کے چھاپے مارے جارہے تھے۔ انہیں پوچھ گچھ کے لیے ای ڈی کے دفتر بلایا جارہا تھا۔ ان کے گھر پر انکم ٹیکس چھاپے مارے جارہے تھے۔ یہ بی جے پی اور نریندر مودی جی جب وہ کسی کے گھر پر چھاپہ مارتے ہیں، اسے ای ڈی آفس میں پوچھ گچھ کے لیے بلاتے ہیں، پھر پریس کانفرنس کرتے ہیں، شور مچاتے ہیں کہ یہ کیلاش گہلوت پر کرپشن ہے، یہ کرپشن ہے اور جیسے ہی بی جے پی میں شامل ہو جاتے ہیں تو تمام الزامات سے بری ہو جاتے ہیں۔ کیلاش گہلوت پر ای ڈی، انکم ٹیکس سمیت ہر طرح کا دباؤ تھا۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ وہ ایسی بات نہیں کہہ سکتے کیونکہ وہ خود پانچ سال سے حکومت کا حصہ ہیں۔ وہ اس پارٹی کا حصہ رہے ہیں۔ یہ سب بی جے پی کا اسکرپٹ ہے۔ وہ جس طرح کا اسکرپٹ تیار کرے گی اور جس طرح کی سازش اس نے کیلاش گہلوت کے خلاف رچی ہے، اسے اسی انداز میں بولنا پڑے گا۔ عام آدمی پارٹی کی مرکزی ترجمان پرینکا ککڑ نے کہا کہ انتخابات ہورہے ہیں اور بی جے پی کی گھناؤنی سازشیں شروع ہوگئی ہیں۔ ای ڈی اور سی بی آئی سرگرم ہو گئے ہیں۔ کیلاش گہلوت کے خلاف ED-CBI کے کئی کیس زیر التوا تھے۔ ان کے اہل خانہ کو بھی ہراساں کیا جارہا تھا۔ اس لیے انہوں نے جیل میں جدوجہد کرنے سے بی جے پی میں شامل ہونا بہتر سمجھا۔ اگر آپ 15-14 گھنٹے پہلے ان کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو دیکھیں تو وہ صرف عام آدمی پارٹی کے لیے کام کررہے تھے۔ الیکشن شروع ہونے کی وجہ سے ای ڈی اور سی بی آئی سرگرم ہو گئے ہیں اور بی جے پی اپنی گندی سیاست پر تلی ہوئی ہے۔ ان کے دو بڑے لیڈر آج عام آدمی پارٹی میں شامل ہورہے ہیں، تو یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ اس کے ساتھ ہی AAP لیڈر درگیش پاٹھک نے کہا کہ پچھلے کئی مہینوں سے کیلاش گہلوت کو روزانہ ای ڈی آفس بلایا جاتا تھا۔

مہاراشٹر میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے انتخابی 4 جلسے منسوخ

ناگپور، 17 نومبر (آئی این ایس انڈیا) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات 2024 کے لیے آج (17 نومبر 2024) ہونے والی اپنی عوامی میٹنگوں اور جلسوں کو منسوخ کر دیا ہے۔ انہوں نے تمام میٹنگیں منسوخ کر دیں اور ناگپور چلے گئے۔ گڈھ چرولی، وردھا اور ناگپور اضلاع کے کٹول اور ساونیر میں ان کی چاروں میٹنگیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق امت شاہ کا پروگرام منی پور کے واقعہ کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اس سے پہلے امت شاہ آج کی چار میٹنگوں کے لیے ہی ناگپور پہنچے تھے۔ وہ ناگپور کے ریڈیسن بلو ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ وہ آج تقریباً 11 بجے گڑھ چرولی کے لیے جلسہ عام کے لیے روانہ ہونے والے تھے، لیکن اچانک یہ معلوم ہوا کہ ان کا دورہ منسوخ کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کی مانیں تو منی پور واقعہ کی وجہ سے امت شاہ نے اچانک اپنے تمام سیاسی پروگرام منسوخ کر دیئے، اور دہلی واپس آگئے۔ ان کی غیر موجودگی میں اسمرتی ایرانی اور شیوراج سنگھ چوہان کی ایک ہی جگہ اور ایک ہی وقت میں ریلی ہوگی اور یہ دونوں لیڈر عوام سے خطاب کریں گے۔ امت شاہ کی چار میٹنگوں میں سے 2 اسمرتی ایرانی اور 2 میٹنگ شیوراج سنگھ چوہان کریں گی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے شیڈول کے مطابق اتوار کو امت شاہ کا پہلا جلسہ گڑھ چرولی اسمبلی علاقے میں صبح 11 بجے سے ہونا تھا۔ وہ یہاں چھترپتی شیواجی کالج گراؤنڈ میں لوگوں سے خطاب کرنے جارہے تھے۔ اس کے بعد امت شاہ کو 12:45 بجے وردھا اسمبلی حلقہ میں جلسہ عام سے خطاب کرنا تھا۔ وردھا کے بعد مرکزی وزیر داخلہ کو کٹول اسمبلی حلقہ جانا تھا اور وہاں تقریباً 2:15 بجے جلسہ عام سے خطاب کرنا تھا۔ اس کے بعد کارکنوں سے میٹنگ بھی ہونی تھی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ مہاراشٹر اسمبلی کی 288 سیٹوں کے لیے 20 نومبر کو ایک ہی مرحلے میں ووٹنگ ہونی ہے۔ انتخابی نتائج 23 نومبر کو آئیں گے۔ مہاراشٹر کے انتخابات اس لیے بھی خاص ہیں کیونکہ یہ سیاسی اہمیت کی حامل ملک کی دوسری بڑی ریاست ہے اور یہاں کئی پارٹیاں میدان میں ہیں۔

دہلی میں رہنے والے پوروانچل کمیونٹی کے سینئر لیڈر، سابق ایم ایل اے انیل جھا عام آدمی پارٹی میں شامل

نئی دہلی، 17 نومبر (نمائندہ) دہلی اسمبلی انتخابات سے قبل بی جے پی کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ اتوار کو، انل جھا، جو دہلی کی کراڑی اسمبلی سیٹ سے دوبار ایم ایل اے رہ چکے ہیں اور دہلی میں رہنے والے پوروانچل کمیونٹی کے سب سے بڑے لیڈروں میں سے ایک ہیں، عام آدمی پارٹی میں شامل ہو گئے ہیں۔ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے انہیں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ٹوپی اور پٹکا پہنا کر پارٹی کی رکنیت دلائی۔ اس دوران اروند کیجریوال نے کہا کہ انل جھا دہلی میں رہنے والے پوروانچل کمیونٹی کے بڑے لیڈروں میں سے ایک ہیں۔ انل جھا نے پوروانچل سماج کے لیے بہت کام کیا ہے۔ ان کی آمد سے پوری دہلی میں عام آدمی پارٹی طاقت ملے گی۔ اس سے پہلے جنوبی دہلی کے سینئر بی جے پی لیڈر اور تین بار کے ایم ایل اے برہم سنگھ تنور اور لکشمی نگر سے دوبار بی جے پی کے کونسلر، اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین اور سابق ایوان لیڈر بی بی تیاگی اپنے حامیوں کے ساتھ بی جے پی چھوڑ کر عام آدمی پارٹی میں شامل ہوگئے ہیں۔ اروند کیجریوال نے کہا کہ میں انل جھا کا عام آدمی پارٹی میں تہہ دل سے خیر مقدم کرتا ہوں۔ اگر پوروانچل دہلی کا ذکر کیا جائے تو انل جھا کو دہلی کے بڑے لیڈروں میں شمار کیا جاتا ہے۔ جنہوں نے پوروانچل سماج کے لیے بہت کام کیا ہے۔ چاہے وہ اقتدار میں ہوں یا اقتدار سے باہر، انہوں نے ہمیشہ پوروانچل سماج کے لیے کام کیا۔ انل جھا کے آنے سے نہ صرف کراڑی بلکہ پوری دہلی میں عام آدمی پارٹی مضبوط ہوگی۔ اروند کیجریوال نے کہا کہ دہلی میں 1750 کچی کالونیاں ہیں۔ مجھے یہ کہتے ہوئے بہت خوشی ہورہی ہے کہ اب ہم نے تقریباً 1650 کالونیوں کو پینے کا پانی فراہم کردیا ہے۔ سو کے قریب کچی کالونیاں ہیں جن میں جنگلات اور اے ایس آئی کی وجہ سے کام نہیں ہوسکتا۔ میں نے پچھلے دس سال کچی کالونیوں میں گزارے ہیں۔ ریاست کے اندر دس ہزار کلومیٹر سڑکیں اور گلیاں بنائی گئی ہیں۔ ہماری حکومت بننے سے پہلے کچی کالونیوں میں ریٹ دو سے تین ہزار روپے فی گز ہوا کرتے تھے۔ آج ریٹ ایک لاکھ روپے فی گز ہے۔ 2013 میں جب میں وہاں انتخابی مہم کے لیے جاتا تھا تو لوگ کہتے تھے کہ رشتے نہیں آتے۔ جب کوئی لڑکی والے اسے دیکھنے آتے تھے تو وہ مٹی سے ڈھک جاتے تھے۔ ان لوگوں کو ہمارے گھر کے اندر آنا اس طرح کا ماحول دیکھ کر ہمارے بچوں کی شادیاں نہیں ہوتی تھیں۔ اب لوگوں کے اچھے تعلقات ہونے لگے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہم نے پوروانچل کے سماج کو دہلی کے اندر باعزت زندگی دی ہے۔

اسپیس ایکس اسرو کے جی سیٹ-این 2 سیٹلائٹ کو لانچ کرے گا

اچنئی، 17 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی خلائی تحقیقی تنظیم (اسرو) کا جدید مواصلاتی سیٹلائٹ جی سیٹ- این 2 کو اسپیس ایکس پیر کو امریکہ کے فلوریڈا کیپ کیناویرل اسپیس فورس اسٹیشن پر اسپیس لانچ کمپلیکس 40 (ایس ایل سی-40) سے جیوسنکرونس ٹرانسفر آربٹ (جی ٹی او) میں لانچ کرے گا۔ دو گھنٹے کی ونڈو دوپہر 1:31 ای ٹی پر کھلے گی۔ اسپیس ایکس نے اپنی ویب سائٹ پر کہا کہ اگر ضروری ہو تو 19 نومبر بروز منگل صبح 4:33 بجے ای ٹی پر کھلنے والی دو گھنٹے کی ونڈو کے دوران بیک اپ کا موقع دستیاب ہے۔ علیحدگی مرحلہ کے بعد، پہلا مرحلہ جسٹ ریڈ دی انسٹرکشن ڈرون شپ پر اترے گا جو بحر اوقیانوس میں تعینات ہوگا۔ اسرو نے کہا کہ جی سیٹ 20 ایک مواصلاتی سیٹلائٹ ہے جسے اسرو نے تیار کیا ہے اور اسے اسپیس ایکس فیلکن-9 کے ذریعے لانچ کیا جائے گا۔ یہ فیلکن کی 19 ویں پرواز ہوگی۔ یہ ایک تجارتی مشن ہوگا۔ اگرچہ اسرو کے ایل ایم وی-3 میں 4,000 کلوگرام وزنی سیٹلائٹس کو جی ٹی او تک بھیجنے کی صلاحیت ہے، لیکن ہندوستانی خلائی ایجنسی نے اسے ایلون مسک کی ملکیت والی اسپیس ایکس کی امریکہ سے فیلکن-9 لانچ گاڑی کا استعمال کرتے ہوئے لانچ کرنے کا انتخاب کیا۔ اس کا وزن 4,700 کلوگرام ہے۔ جی سیٹ-20، نیو اسپیس انڈیا لمیٹڈ (این ایس آئی ایل) کی مالی اعانت، ملکیت اور آپریٹنگ، مواصلاتی مصنوعی سیاروں کی جی سیٹ سیریز کا تسلسل ہوگا اور اس کا مقصد ہندوستان کے اسمارٹ سٹی مشن کے لیے درکار مواصلاتی بنیادی ڈھانچے میں ڈیٹا کی ترسیل کی صلاحیت کو شامل کرنا ہے۔ سی ایم ایس-02 سیٹلائٹ کی پوری صلاحیت ڈش ٹی وی کو لیز پر دی جائے گی۔ یہ سیٹلائٹ 32 یوزر بیم سے لیس ہے جس میں شمال مشرقی علاقے میں آٹھ تنگ اسپاٹ بیم اور باقی ہندوستان میں 24 چوڑے اسپاٹ بیم شامل ہیں۔ یہ 32 بیم مین لینڈ انڈیا میں واقع ہب اسٹیشنوں کے ذریعے سپورٹ کیے جائیں گے۔

مہاراشٹر اسمبلی انتخابات: راہل گاندھی نے ناگپور میں نوجوانوں کے ساتھ پوہا کھاتے ہوئے اہم مسائل پر گفتگو کی

ناگپور (نمائندہ) کانگریس رہنما راہل گاندھی نے ناگپور کے مشہور 'رام جی شیام جی پوہے والے' پر ایک غیر رسمی ملاقات کے دوران نوجوانوں کے ساتھ کئی اہم موضوعات پر گفتگو کی۔ اس ملاقات میں بے روزگاری، مہاراشٹر میں صنعتی منصوبوں کی منتقلی اور آئینی تحفظات جیسے مسائل پر بات چیت کی گئی۔ گاندھی نے اس موقع پر کہا کہ مہاراشٹر کے نوجوان تبدیلی چاہتے ہیں اور ان کی آواز سننا ضروری ہے۔ راہل گاندھی نے نوجوانوں کی تعلیمی صلاحیتوں کو روزگار سے جوڑنے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ ہندوستان کو 'برین ڈرین' سے بچانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔ انہوں نے بی جے پی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ اہم اداروں پر گرفت مضبوط کر رہی ہے اور آئین کو نقصان پہنچانے کی سازش کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مہاوکاس اگھاڑی حکومت نوجوانوں کی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اس موقع پر موجود نوجوانوں نے بھی اپنے خدشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بے روزگاری اور مواقع کی کمی ان کی سب سے بڑی پریشانی ہے۔

ڈی آر ڈی او نے طویل فاصلے تک مار کرنے والے پہلے ہائپر سونک میزائل کا کامیاب تجربہ کیا

نئی دہلی، 17 نومبر (یو این آئی) ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) نے اڈیشہ کے ساحل کیقریب ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام جزیرے سے طویل فاصلے تک مار کرنے والے پہلے ہائپر سونک میزائل کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ یہ ہائپر سونک میزائل مسلح افواج کے لیے ایک ہزار 5 سو کلومیٹر سے زیادہ فاصلے تک مختلف قسم کے ہتھیاروں کو لے جانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

کیا 'ووٹوں کا دھرم یدھ' والا بیان ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی نہیں ہے؟ ادھو ٹھاکرے نے الیکشن کمیشن سے کیا سوال

نئی دہلی (نمائندہ) مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کے تحت 288 سیٹوں پر 20 نومبر کو ووٹنگ ہونے والی ہے۔ اس لیے جیسے جیسے ووٹنگ کی تاریخ قریب آتی جا رہی ہے یہاں سیاسی سرگرمیاں اپنے عروض پہنچتی جارہی ہے۔ پورے ملک کی نظر اس وقت مہاراشٹر پر ٹکی ہوئی ہے۔ سیاسی پارٹیاں ایک دوسرے پر زوردار حملے کر رہی ہیں اور عوام کو اپنی طرف راغب کرنے کی کوشش میں لگی ہوئی ہیں۔ اس درمیان شیو سینا کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے ہفتہ کو مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے 'ووٹوں کا دھرم یدھ' والے بیان پر سوال اٹھاتے ہوئے پوچھا ہے کہ کیا یہ الیکشن کمیشن کے مثالی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی نہیں کرتا ہے۔ اُدھو نے کہا "ہمارا ہندوتوا لوگوں کے گھروں میں چولہے جلاتا ہے جبکہ بی جے پی کا ہندوتوا انہیں جلاکر راکھ کردیتا ہے۔

نونیت رانا کے عوامی جلسہ میں بھیڑ ہوئی مشتعل، نعرے بازی

امراوتی، 17 نومبر (آئی این ایس انڈیا) مہاراشٹر کے امراوتی میں بی جے پی کی اسٹار تشہیر کار اور سابق رکن پارلیمنٹ نونیت رانا کے عوامی جلسہ میں زبردست ہنگامہ ہونے کی اطلاع ہے۔ یہ معاملہ ہفتہ کا ہے جب امراوتی ضلع کے دریا پور تعلقہ کے کھلا ر میں ایک جلسہ میں ہنگامہ برپا ہوگیا۔ اس دوران مشتعل لوگ ایک دوسرے پر کرسیاں پھینکتے اور نعرے بازی کرتے ہوئے نظر آئے۔ کچھ کرسیاں نونیت رانا کی طرف بھی پھینکی گئیں جوان کے باڈی گارڈ کو لگی۔ ہنگامہ کے درمیان سیکورٹی اہلکاروں نے نونیت رانا کو جلسہ گاہ سے بحفاظت باہر نکالا۔ بی جے پی رہنما نونیت رانا دریا پور سے یووا سوابھیمان پارٹی کے امیدوار کے لیے تشہیر کررہی تھیں۔ ان کی تشہیر کے لیے ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا تھا۔ اس میٹنگ میں کسی بات پر بحث چھڑ گئی، جس نے ہنگامہ کی شکل اختیار کرلی۔ اس کے بعد کارکنوں نے ایک دوسرے پر کرسیاں پھینکنی شروع کردیں۔ اس کا ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہورہا ہے۔ اس معاملے میں نونیت رانا کی طرف سے پولیس میں شکایت درج کرا دی گئی ہے۔ سابق رکن پارلیمنٹ اپنی ریلی میں تشدد کو دیکھتے ہوئے اپنے حامیوں کے ساتھ کھلا ر پولیس اسٹیشن پہنچیں، جہاں ان کی شکایت پر معاملہ درج کرلیا گیا ہے۔ وائرل ویڈیو کی بنیاد پر ملزمین کی شناخت کی جارہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نونیت رانا امراوتی سے آزاد رکن پارلیمنٹ رہ چکی ہیں۔ روی رانا ان کے شوہر ہیں جو موجودہ ایم ایل اے ہیں۔ نونیت رانا نے شادی کے بعد سال 2014 میں لوک سبھا انتخاب میں این سی پی کے ٹکٹ پر امراوتی سے انتخاب لڑا تھا، لیکن وہ ہار گئی تھیں۔ اس کے بعد انہوں نے 2019 کے انتخاب میں آزاد امیدوار کے طور پر انتخاب لڑا تھا جس میں انہیں کامیابی ملی تھی۔ حالانکہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

دہلی نیائے یاترا: 'عآپ حکومت نے لاکھوں نوجوانوں کے روزگار کو خطرے میں ڈالا'، دیویندر یادو

دہلی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے اتوار کو دہلی نیائے یاترا کے دوسرے مرحلے کے 10 ویں دن کی شروعات کی، جس میں انہوں نے عوامی مسائل اور حکومت کی ناکامیوں کو اجاگر کیا

نئی دہلی (نمائندہ) دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے اتوار کو 'دہلی نیائے یاترا' کے دوسرے مرحلے کے 10 ویں دن کی شروعات کی۔ انہوں نے دہلی کے گھونڈا چوک سے یاترا کا آغاز کیا، جہاں عوام کی بڑی تعداد نے ان کا استقبال کیا۔ یاترا کا یہ مرحلہ گھونڈا اسمبلی اور سیلم پور اسمبلی تک جاری رہا، جس میں سینکڑوں کی تعداد میں کانگریس کارکنان اور عوامی رہنما شریک ہوئے۔ اس موقع پر سابق رکن پارلیمنٹ سندیپ دکشت بھی دیویندر یادو کے ہمراہ موجود تھے۔ دیویندر یادو نے یاترا کے آغاز پر اپنے خطاب میں دہلی کے عوام کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ عوامی حمایت اور محبت اس بات کا غماز ہے کہ دہلی میں 2025 کے انتخابات میں ایک بڑی تبدیلی آنے والی ہے۔ انہوں نے عوامی مسائل کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ دہلی کی عوام نے جب عام آدمی پارٹی کو منتخب کیا تھا، تو ان سے بہت سی امیدیں وابستہ کی تھیں لیکن اس حکومت نے عوام کے مسائل حل کرنے میں مکمل طور پر ناکامی کا مظاہرہ کیا ہے۔ یاترا کے دوران دیویندر یادو نے دہلی کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا اور وہاں کی عوامی مشکلات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے کئی علاقوں میں صفائی کی صورتحال انتہائی خراب ہے، جس کے نتیجے میں شہریوں کو گندگی اور مضر صحت فضائی آلودگی کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں صفائی کی صورتحال اس قدر ابتر ہو چکی ہے کہ عوام مسلسل بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں لیکن حکومت اس مسئلے کو حل کرنے میں ناکام ہے۔ یادو نے خاص طور پر ریہڑی پٹری والے افراد کے مسائل پر بات کی، جو دہلی میں سڑکوں پر اپنے روزگار کا ذریعہ بناتے ہیں۔ ان افراد کو انتظامیہ اور پولیس کی جانب سے سختیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ کانگریس نے 2014 میں 'ریہڑی پٹری روزگار اور تحفظ قانون' متعارف کرایا تھا تا کہ سڑکوں پر روزگار کمانے والے افراد کو تحفظ مل سکے، مگر بدقسمتی سے موجودہ حکومتوں نے اس قانون کو نافذ کرنے میں کوئی پیش رفت نہیں کی ہے۔ اس کی وجہ سے لاکھوں افراد کی روزگار کی حالت ابتر ہو چکی ہے اور وہ مختلف قسم کی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ دیویندر یادو نے حکومت کی ناکامیوں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ نہ تو بزرگوں کے لیے پینشن کی فراہمی کی جارہی ہے، نہ ہی ضرورت مند افراد کو راشن مل رہا ہے۔ اس کے علاوہ پانی کی فراہمی اور بجلی کے بلوں میں اضافہ عوام کے لیے مسلسل پریشانی کا سبب بن رہا ہے۔ یادو نے کہا کہ حکومتیں عوامی مسائل کو حل کرنے میں ناکام رہی ہیں، اور ان کے ترقیاتی منصوبے اکثر ناکامی کا شکار ہیں۔ انہوں نے خاص طور پر ڈی ٹی سی مارشلز کی بھرتی پر سیاست کرنے پر تنقید کی۔ یادو کا کہنا تھا کہ عام آدمی پارٹی کے رہنماؤں نے وعدہ کیا تھا کہ وہ مارشلز کی بھرتی کریں گے، لیکن ابھی تک صرف عارضی طور پر مارشلز کی بھرتی کی گئی ہے، اور ان کو مستقل بنیادوں پر نہیں رکھا گیا۔ اس کے نتیجے میں ہزاروں افراد کی روزگار کی امیدیں ٹوٹ گئیں۔ یادو نے کہا کہ کانگریس کی حکومت نے ہمیشہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام کیا ہے اور وہ دہلی کی عوام کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ایک سنجیدہ منصوبہ بندی پر کام کر رہی ہے۔

Qazi Makhdoom Editor and Owner of Tamir-e-Siasat news paper print from r m printers nBarshi road beed.and published from office Nagar Parishad complex Bashir gunj beed 431122, Maharashtra.Phone 9270574444,.8999387277Email, tameerurdu@gmail.com,hinditameer@gmail.com.All legal matters will be in the court of beed court and jurisdiction.